

network.org
(99)
22nd Oct 1995
to Mike O'Farrell, Clevedon

اللهم ارجو منك ملائكة خيرٍ ونصلى على رسولك العظيم
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُورِي مُسْلِمٌ

تَطْبِعُتَ الْجَنْوَفَاتِ لِهِ

حضرت صاحب مفتی حافظ قاری الحاج بنناه محمد علیہ السلام صدیق قادری نقشبندی بخاری علیہ السلام
ارشاد فضول دو

حضرت امام احمد بن مسیح فاضل بہری و مولیٰ محمد رضا خان حنفی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حیدن بلند فکر سکوت ایک امیت حصانگ الادھام
اور اپنی نمائی کے ساتھ زندہ ہیں پر تجھے مر سئے ہیں۔

ایمودت (الذی لد خلوف ؛ سلام اللہ متن عبدالسلام)
اللہ سلامت رائع جو من عہد اندام ہے ہے ۔
بیس تھنیہ مسکتے ہے جس کا جانشین ایسا ہو ۔

جبل الدین لـ **الشيخ بقیامہ**؛ و **جبل فورنٹاگ** الاعلن
و دمیہ السردم خود من کا بازار ہے اور اپنی صنعتی طور پر ترقیت ملکیت ہے،
او ریلوئر میں جل نسائیاں برت بلند و بالا ہیں۔
بیاناد یہ سائیہ نی تراہے۔

فُلَتْ تَارِيخُ عِبْرَةِ الْأَدِينِي
مع سہیشہ کے لئے ان یہ از رامہ ترے کی تاریخ یہ ہے:-

دائم عبداً لك خديرك

بچتے کئے عبہ و تیرے مرتے ہے ساتھ دلہ میں رہنے -

لہ نے نا، کام پڑھا دیا کار بیلیم قطعہ تاریخ کے ساتھ فریزیت نامہ بھد دیں و ملت علیہ الرحمۃ کے اوس سال فرمایا و درستیابی
ہوئکا۔ اگلے ہفتھے کے جوابی مرسیہ نے فریزیت میں کوئی تغیریں نہیں کیں۔ بلکہ فرمایا کہ فریزیت
فریزیت ۱۰۰ کا نوبی از رازد فرمائیں ہے۔ رعنیہ نہیں۔

الله الرحمن الرحيم حامد و مصلحا و صلما

بعلی حضرت، عینی صفت، نعم العلام، مشترکین۔ فضل العلام امداد ریزند مسند لعله، المدرسين
مسند ملکو طفیلین من شیخ الاسلام اسلامی، مجتهد زمانه، فرید و عصر داوانه، ~~مشائخ~~ حبیت
قامره مویسینت زادہ۔ محمد دامت بر حاضرہ بحراں، شاف السر الملتوم قبیلہ عالم حضرت مولانا مفتیہ آسید و سنتا
رسکو کو ذخیری یوم و غدی حضرت جنہ مولانا مولیٰ محمد احمد رضا خان صاحب علمہ بہریلوں با بھت شکون زادہ تبارعہ و بہورافی ضمیر ساطعہ
البسیلہ ملکیہ و راجیہ اللہ و برکاتہ۔ التحاس نیاز اسلام آنکہ۔ پیاروں میں و فیض ساطعہ
فضل طہارے تشریف و مولوی شرف و سرفراز فرمایا۔ بطل اور صاحف حمدیت و موجب تشوف و افی
و تسلی کافی۔ خدا م حضور زین العابدین تاریخ شروع مسٹر جب، فاصلہ بلاغت نظام مسروق صفات
حضرت نے نیاز صندوں کو اوزن سعادت و فتح اپر پہنچایا۔ اس نوقت عظی کے شرف اور اکے
حضور کے غلبہ جو جذبہ و روحاںی راحت حاصل ہوئی ملکاظوں میں ادا نہیں بوسکتی۔ یہ
اثر جلیل منح جنگل لینی تاریخ جنگل لازم انجیل میرے ہی نے سعادت کی نہیں ہوئی۔ بلکہ اس
شہر و دطراف ایک اسی شہرے جمعی حضرت اہلسنت متوبیین و معتقدین و متبیین ان
متبرائے زناں۔ رام سعام عالی مقام مذکورہ اسی کے نام سے رایہ میباشد۔ مکمل یہ

بحضور پیر نور اعلیٰ عحضرت سلطان المحققین۔ یہ ربان المدققین۔ سیتیہ العلماء المتبصرین یعنی الفضلاء المقصد رین۔ فخر الکملاء الراسخین۔ خبیر الحقيقة بالخبرۃ السالقین۔ تاج المفسرین۔ سراج الفقیاء والمحثیین۔ حجۃ الخلف۔ بقیۃ المسیف۔ بحر العلوم۔ کاششو السر المکتوم۔ شیخ الاسلام۔ ملک العلمااء الاعلام۔ العلامۃ الاجل الاجل الامکل جلال عقدۃ لا یخل۔ مؤذن للملائكة الطاہرہ۔ بحمد ما فیۃ الحاضرۃ بمقۃ ایام سنت۔ قبلہ وکعبہ سیدی وسنهی وملاذی ومرشدی وکنڑی وذخیری یومی وغیری۔ مولن مولوی محمد احمد رضا خاں صاحب۔ (دامت برکاتہم العلیہ)۔ (اسنام علمیہ و رحمۃ الرہمۃ و نیڑاتہ)

پس از آداب و تسلیمات نیاز سمات مردگی خدمت فیض درجت ایں کہ۔ بحضور کاغذ مبتکلو ریس بحفظ و حایت ربیانی ایک جلہ کامل رہا۔ اور حمد اللہ تعالیٰ صدقہ حضور پیر نور دامت برکاتہم العالیہ کا وہاں سے منتظر و منصور فتح باب۔ فائز المرام۔ شاد کام۔ ماهن و اماں و عافیت خاصہ بنیٹی ہوتا ہوا وطن پسندی۔ اور سب کو بفضلہ تعالیٰ سب طرح مع الجیر پایا۔

یہ سکھ بارگاہ خالکپا و حضور پیر نور جسوس امر دینی و قلم فرنجی کی انجام دی کے غرض سے جائت حضرات محترمین ایام سنت مکملہ کا مطلوب ہو کر حسب ارشاد فیض بنیاد سماں و حکم و فرمان و اجب الاذعان مکرمی آں عحضرت اقدس سلیم اللہ تعالیٰ وہاں حاضر ہوئے تھا۔ بعون اللہ الخیریز تعالیٰ بمحیا من برکات و مماس توجیہات۔ و تلطفات قد سبیہ حضور اعظم دام فطہم الدانور و مقدس کام نہیت فیر و خوبی و خوش اسلوبی کے سازنے حسن انجام پایا۔

حمد اللہ تعالیٰ ایام سنت منصورین کا بول بال۔ ایام بدعت نہ و لین کا نہ کالا ہوا۔ طائفہ زانہ ضالم رجائب نہ و نکھڑوں کی داری و فریب کو گیا۔ اون کی کی دی ورکا ری بد مزہبی و ذبیحت انتظاری ہشت از بام ہو گئی اون کے مکان و مصلحت ندوہ مردودہ کے مفاسد و شنایات کا لفافہ کھل گیا۔ اون کے خبیعت بالہ و اہام فاسدہ و احوال کا سدہ و مخالفہ خبیثہ کا خوب خوب قلع و قمع اور رد و ابطال کیا گید شروع شروع ببیہ خادم وارد بمنکلہر ہو۔ معلوم ہوا بہت سے موام تو عوام بعفیز میں تکیے بھی انی سادہ سادہ لگتی و نادائقی و بے خبری کے۔ اول اشرار کے اثر۔ شر مصاحبہ و مجاہدت قذیب میں پڑھنے تھے۔ اور کیہ ان کے دامن زیز میں یہنس کر گمراہ بھی ہو گئے تھے۔ اُو بعده بھی وکلائی و دکی خوب ہوتی ہے۔ اور وزیر وزیر ترقی پذیر ہے۔ جنگ جنگ اون کے ونڈ کا بازار بھی خوب گھر ہے۔ مجلسیں زور کے ساتھ ہو رہی ہیں۔ وہ اشیا نامرا در۔

جب کرد افتبا برکات قدسی صفات جناب مفتخر سبادت مائب حکرم اکرام۔ فخر علیاء مظاہم۔ تھبہ بمنکلہر حضرت مولن مولوی سید شاہ عبدالقوس صاحب سلیم اللہ تعالیٰ کے جناب منقر خیس و نما اس مقام اسستانے سے مکروہی الخستہ باب برائی تھا دینار کھی تھا و فی بہ بالظویں نے بمنکلہر میں وکلائی ندوہ کی آمد کو اپنے لئے بہت غنیمت۔ بلکہ بعثت غیر مفتر قبہ جانا۔ اور اپنے ہم جنس اشیاء از میلکار میں بمنکلہر سے واپسی کے بعد جیلو و سچھی ملکیت کیا گیا۔

لے بمنکلہر وہی چالیس سو بیان روز حضرت ملکیہ اللہ علیم نے قیام فرمایا۔ اس تو نعمہ علی سنتہ ۱۴۲۳ھ اور پیر پیر ۱۴۲۲ھ کے صافی و مرا الفن و شباب نہ ہو سئے ندوہ سے متین ہے۔ مکلتہ در بمنکلہر سے خاستہ ہی واقع تھے اعمال کے لئے مدد خطر فرط من۔

ندویہ کے ساتھ شیر و شکر ہو بارے خوشی کے جامہ میں بھولے نہ سمجھتے تھے۔ اور ادول اون نایاکوں کی محبت و خدمت و عندهی چاپلوں میں فنا۔ اون کے سالانہ ۱۸۷۶ دو اعانت میں بھی خوب سسٹر گر ۲ تھے۔

بیرخادم کم ترین سٹنگلور پہنچ کر جب این یا توں بیرخورا قدس کا دوسرا سرنسے ہی دن سعی بعون اللہ تعالیٰ ہر روز چینہ دون نکل اپنی میالس و مخالفی میں بہ دُور ان بیان و تقریر ایئے اول اہضال کے ان کے اقوال غبیثہ مردودہ کار دوان طال نہایت زور حضرت سید سہ باج و مجامع عاصمہ میں تصریح و لبسیط و تفصیل تھے ساتھ یہ دلائل جنت قویہ و حج سالم و بر رحیم قائلہ کرنا شروع کیا۔ کم ندوہ کے عظودہ کے دکلاد رضایا بین اپنی تقریر ہر پیر تزویر و عظویہ و بیان صنعتہ بت بنیان میں علی الاعلان لیکار رکھا کرنے تھے۔ اور مختصر میں مختبرین ثقافت کی زبانی پہاپ مبلوم ہوتے تھے۔ ان کے ہم پایانات و لغویات و صنعتہ دلت۔ اوال شنبیعہ قبیہ اور ثبوت حقانیت ندوہ کے متعلق جو کچھ محل و پی چھپی و مبہم یا تین خلہ فیہ صب وہ بیان کرتے اور بعض عقابرین حضرت اہل سنت ان سے سن کر یہاں خبر دیتے۔ اسی حد ہمارے بیان میں نہایت توفیع و تصریح و لبسیط و تفصیل کے ساتھ بخواں شما میں سنتہ ان باتوں کا افلح و قمع کیا جاتا۔ اور جس قول سے ان پر جو علم شرعی ملہ زم آتا۔ وہ گوپ بیر خطا ہر کرد یا جاتا۔ اور سارا ان کا ایر بیم۔ ایسچ بیخ۔ سب کمیلہ یا جاتا۔ صدر قفر حضور پیر نورا قدس کا۔ امر کا ایسا کچھ اثر بتر کا جلسیں اون کی کمز در ہو گئیں۔ ان کی جماعت میں تغیرتہ میر گیا۔ در ہمی و بہر سی ہو گئی۔ ان سے پرچلتے ان کا رسخ و ثویق دلوں سعی دوڑھونے لگا جتنی کے بعض نہیں مقلہ میں وہا بیہہ ہواں سعی نمانگی ہو گئے۔

ایک عینہ سلسلہ جیلوں سعی و ایسی سیز نیکلور کے میلہ ہاٹ کیا گیں۔ یہ سفر دروز بھال ندوہ نہ مخہ ول کے سعی صب تمہ امام ہی ملت میں افراد ہیں روز چالیں نیکلور میں رہ کر عادمات دو روکنہ اندھوہ کو راہ فر در رضیار کرنے پر جبو رکر دیا جائے۔ عزیز نہیں مختصر اسی نیکلور کی قدamat کا ذکر ہے تفصیل کی ترہ اگر دیاں ۱۸۷۳ (۱۴۰۲) حجر قضا حصہ مختصر حضیرت پیر ہاں ملتہ ملکہ الرحمۃ کی کتاب میں دیکھیں جیسے کہ مختصر کرتے مرکزی مجلسیں بخدا لامبوجی تین بار ہر کلتر سر مسعود اچھر صاحبی سکر اپنی صورت پر بیان

حضرت پیر نور اقدس۔ اُنے حضرت مسیحنا و سنه نادمونا و مددنا و مرشدنا و ذخرا بیمنا و غرنا و سیلتنا و کتنا
فی الرنیا والہین۔ آیات اللہ رب العالمین۔ نعمت اللہ تعالیٰ علی المسلمين سیلظان المحققین۔ برهان الغفلاء احمد قرقین۔ تاج المحججین و
المفسرین۔ سراج الفقیہ امام الجنینین یُناظر علوم البرین۔ مختصر سر المعرفاتیہ والیقین۔ مسویہ الشریعتہ الحمد بیہ محمد دعائم المستقریہ
و درض الدلواز و بحر الدسراز۔ شیخ الاسلام۔ المفتی العلیم الام۔ مکار العلماء الاعلام۔ قبلتانا فی الکوئین۔ و کسبتانا فی المکارین۔
لہوجی فداء لذالت شموس افضلہ طالہ و بدور ہجدالہ لامعہ۔

پس ازادائے آداب و تسليم۔ دلوازم تکریم۔ ما یلیق بیشانکم الرفیع العظیم یعروضن نیازاں کے گئیں سے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف بری پر بعد غایت اصرار احباب پیر اس خادم توجہ روز اور نہ نے کا تفاہ ہوا۔ وہاں سے بعض اللہ تعالیٰ کے مع الجبیر۔
و المافیہ و اپس اگر کل کو اُنچ و حالات جماعت احباب حضرات اہلسنت کو سنائے۔ چونکہ یہ بھی فضل خدا ہے بہت بڑا استھام بلیغ تھا حضور
کی امیہ تشریف اوری میں خوشیاں بھی ہوئی تھیں۔ ہر سی میان چشم بہرہ تھا۔ آرزو منہ ان زیارت حضرات اہلسنت کے قلوب
فرحت و شادمانی سے مالا مال ہو رہے تھے۔ ادھر تو اس نعمت کی نامتناہی شرائی خلعتہ السنیۃ قہ سبیہ حضور پیر نور سے استفادہ و ستعاد
کے ساز و سماں۔ ادھر اشرا نا بکار، حاسدین پعاندین، مبتذلین، ضالین، نمذ و بن جل جل کر ساخت حیران و پریشان۔ شہرت سر اپا
بمحبت قرب تشریف آوری حضور اقدس پیر حضرت اہلسنت کی ہر ادائی مسروت خبشا ناہیں۔ ہم برع ذنار کے لئے آمدت جان بدلائے بے درمان۔
اوہ سر نہ از فردت۔ ان اشقبیاء دیم کے نایا کے دلوں پر فائم مقام سبیہ و سنان۔ قاتلهم اللہ ان لوگوں و

عوف کے جبلپور کے جمیع حضرت اہل سنت مشتا قبین کو ماہ مبارکہ شعبان شریف میں حضور پیر نور احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف اوری کا
مردم سنا یا گیا۔ بیان ہمارے بعف احمد قادر مخلصین احباب بیز زین حضرت اہل سنت بو با وقار۔ نامی بھکر گرامی تجارت باشندہ گان گرات سے ہیں
ہر سال ان دنوں یعنی چار ماہ کے لئے وہ صبر درائیں وطن کو چل جایا کرتے ہیں۔ چنانچہ بعف صورت چلے گئے اور بعف امروز فردا ہم جانے وہ ہیں
پس بحضرت حضور اپر ۱۴۳۲ھ کلمہ الدقہ سرک جان نثار غلام سچے علمائیں و متوسلین خدا مدت دراز سے مشتاق انوار زیارت و آرزو منہ ستعاد
شرائی خد ولت ہمایوں اقد ۱۴۳۱ھ میں۔ ان سب نے بہ نہایت محنت و الحاج و حرف کی کہ ہماری ہم حاضری میں اُن حضرت وہ کلمہ اعلیٰ کا جبلپور میں رونق افروز
ہونا اور حضور پیر نور ای دلعت مدد زمت و نعمت پا بوسی سے ہمارا اس وقت تھا مرمود جامیں میشہ کو زندگی بغير سعادتے لئے رنج و ملال اور حسرت و
افسوس کا باہث ہو گا۔ مسوی لئے ماہ شعبان شریف میں اپنے حضور اقدس کو تشریف آوری کی تکلیف نہ دی جائے۔ مبکہ ہم کترین غدد میں
حستھقان نہیں و نور آنحضرت پیر نور اقدس نعم و افضل کا ہم ضرور تھیاں لگا کر جائے۔ وہ وطن سے ہم سب کے وہاں آجائے اور جبلپور میں

۱۵۔ ۱۴۳۲ھ کے دسمبر ۱۴۳۲ھ اکتوبر ۱۹۱۳ء سال درہ میان، گلزاری گلزار اسکریپر نہیں کریں

ہمارے پیغمبر جانے تک حضور امام کی تشریف اوری طبقے کی جائے۔ بعینی سے میرے آئیے کے بعد کئی دن تک اس کے مشورے رہے۔ آفسیب کا ہی پر اتفاق ہوا اور پی رائے قرار پائی کہ انشاد اللہ العزیز المتعال ان سب حضرت عزیزین اہل سنت و فہادیان حضور امام کے آجائے یہ رخصیت شریف لیے بفضل اللہ تعالیٰ اس مبارک و مقدس مراسم کا انتظام رکھا جائے۔ کہ جبلپور کے غواص و عمود دعاائد ارکان اہل سنت کو کوئی اس دولت عظیم سے محروم نہ رہ جائے۔ یہ بھایوں بزرگ ترین نعمت مراد سیکو ہاتھ تھے آئے۔ فاصلنا اللہ تعالیٰ الی نہایتہ مانتحع۔
بفضلہ و بحکمہ حبیبہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔ پیغمبر

+ بہت انسب و اصلاح ہو گا اے ماہ شعبان شریف میں حضرت کے صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تشریف اوری آپ کے یہاں ہو۔
اور پہلے آپ ہی اس نعمت سے فیض بیاب و صرف راز ہوں۔

بمعینی اللہ آمدید کے اشتہارات و رؤوف میرے پاس نہیں ہیں۔ داعیا رد بہبہ سکندری۔ اور وطن سیر سید یکینی میں
نہیں آیا۔ پیغمبر بمعینی اور پیغمبر اخبار رد ہو رہی ہے ہیں۔

..... الدمن والعلی بھی روانہ کرتا ہوں ہم بردا صول رسید مطمئن فرمائیں لئے

لئے یہ گوئیں بمعینی تے سفرتی والیں یہ بعلوم خافر خرقہ لیا کیا یہ سفر حضرت مولن شاہ گردیب اسلام ان کے برادر صقر مولن قادر بیشتر اہم اور مولن
کھجورہان مولن علیم الرحمہن ارجمند حضور سے جملیوں نے مولن احمدیار فرمایا تھا جب کہہ دین دملکتہ دام ۳۲۱ میں اہل سنت کو ضل بر جلوی ملعون الرعنہ دفع
دوسرے سفر حضرت میں نیبی تشریف تراویز ہے دفع۔ اس موقع پر حضرت برہان مولن کٹکا پیلی ہر شرف باوریا بی حاصل کریں۔
جسکی تفصیل اگر راجح احمد رضا صلی بیہدہ ہو رہیں ہو مدد حضرت فرمائیں۔

بمعینی سے برہان جملیوں پریلی شریف والیں کا معروضہ ۳۲۱ میں اہل سنت کی فرمائی کہ ایکی تو میں اعیین تشریف خافری دیتا
ہو ابرہیمی یہوں گھٹا انسا دالی دلی وہاں ۳۲۱ نیز شعبان تک میں جبلپور تشریف فرمائوں کا اتمہار فرمایا دسی کی بتا پر
بیکھر مسکوہ رہ بالد عزیزیہ خاطر ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ مُحَمَّدٍ وَلِصَلٰوةِ رَسُولِهِ اَللَّٰهِ رَسُولِهِ
بَغْرَامِي مَدْحُورِ ذِي الْعُصَمَاءِ الْأَنْسَيِّ وَالْفَرِصْلِ الْقَدْسِيِّ الْمُغْزَهِ عَنِ الرَّذْأَلِ الدَّنْسِيِّ
حَامِ السَّنَنِ حَامِ الْفَقْتِ مَوْلَنَ بِالْفَضْلِ اَوْلَانِدِيْلِي شَاهِ مُحَمَّدِ عَبْدِهِ السَّلَمِيِّ كَمَالِي شَاهِ وَشَاعِمِ الْمَذَنِ - اَبِينِ -
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ - اَعْزَمُ اللّٰهُ شَاتِمَكُمْ وَرَفِعَ مَكَانَكُمْ وَابْلُجْ بِرَحَائِمَكُمْ -

برادر بجان بر ابرهوملوی حسن رضا فار سلمہ للرحمٰن کا خطہ بہرہ ذی الحجه کا لئھا ہو اک معظہ یعنی یک شنبہ
لئے شنبہ کو آیا تھا۔ جس میں صرف اس قدر تھا کہ منقرپ بعومنہ تعالیٰ صدیقہ طیبہ حافظہ عونے والیں مقرر تھیں تاریخ
نہ تھا۔ خیال تعالیٰ اس یک شنبہ کو کوئی خط نہیں۔ مگر نہ آیا۔ وحیبہ دینا اللہ و نعم الویل اُرسط ارجات اتو حست
ہو سکت کہ والپیں بالنیر کب تک ہوئی۔ اب، ایک نہایت محمل حال تبع دعا خیر فرمائیں۔

حضرت بابر کت سید محمد حبیب اللہ حب زعیم دستق جیلانی اولاد ابجاد حضور پیر نور سید ما۔

خوب اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بین اور اس افقر احقر کے حال پر کمال رمغرا میں پہلے سے تشریف لائے ہیں۔ یہی
میر جاج سلمہم اللہ تعالیٰ کے استقبال کی سیری طرح بیٹی تشریف یے چانے والیں۔ بین دو بیک روز اور خط کی
انتظار کرے چلؤں گا۔ اگر مدد آیا۔ یا آبیا۔ اور حساب سے وقفہ پایا۔ تو بعونہ تعالیٰ حسرو رحاف جیلو رہو اور دو بیک
روز بیک کی زیارت سے شرف انزو رہوتا ہو انسی جاؤں گا۔ اور اگر خط آیا جس سے ظاہر ہو اگر بالنیورا
نسیج پہنچنا چاہئے۔ تو جذاب دیوریجہ تارا طلاع درود نگاہ برہاہ برہاہ برہاہ برہاہ برہاہ جانہاںوں۔ والسلام مع المکرم

بجلہ ابباب اپل سنت سدم سنتہ السلام یہ
معنی تحریر حمد و صدق دری نظر
شبہ صفر ۱۴۲۴ھ بیانۃ الدشین

لہٰ ملکہ ملک

تھے وہاڑہ سفر حرضیں بیہنہ تے والپیں بر بھیتی میں جلوہ رشہ فی دری ما ہوئے جو ارادہ طاہر فردا یاددا اسی کی بیان
کوئی مشتمل امتحت جو جس کے نئے بھی جاتے ہوئے جلوہ رشہ فی دری میں کھشارت مطہی سے تو اڑاکن۔ اور شدید
رشہ اور رشہ بیہنہ رشہ فرما ہوئے اور دیزدیز تباہم فرمائیں جو اڑاکن ہوئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَحْمَدُه وَنُصَلِّی عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِیمِ
 بِحَمْلِ اعْظَمِ مَوْلَانَا وَمَكْرَمِ مَنَاجِبِ مَوْلَانَا فَارِسِ بَشِیرِ الدِّینِ حَبْ دَامَ کَرَمُهُمْ .

السَّلَامُ عَلَيْکُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُهُ - غُفرانُ اللَّهِ تَعَالَیٰ لِبَیْکُمْ وَاجْزِلْ تَوَابَیْمُ
 وَاحْلَفْلَمُ خَبِیرِ اِنْهَا وَلَا زَلْتُمْ فِی الْعَافِیَةِ اِحْسَنْیهِ - اَمِینَ .

فَقَبِیرُ النَّشَادِ الْعَزِیْزِ ۱۱۵۰ حاضری رکھتا ہے جوں پس کہ حاضر ہو کر ادائے
 تعزیت کرے والسدم لے

فَقَبِیرُ الْحَدِرِ رَضَا قَادِرِی عَلَیْکَ عَنْزِ شَیْہِ مِنْ ۳۳۳۲ شَہِ دَشْنیَہ

اے یہ صحیوگر ای جو حضرت برہان ملت کی چیزیں میں بخوبی روشنکی تعریت سے متعلق ہے اسیں میں جیسا کرو تشریف
 فخر ہوں یہوں سی اپنے فردی کی اور ملکی تحریر سرہدوگرامی میں موجود رہنمائی میں مجلسِ مجید دین پریلست خاقانی برہوی
 ملکیہ رحمنی کی پسلی پڑ جیسا کرو جیسی ۵۰ اور جیسا کرو جیسا کیا فرمائی کی تفصیل
 دس کے اکر رام رام رام رحمہ رضا یہو ملا خاطر فرمائیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مُحَمَّدُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ وَكَرِيمِهِ
 شَهِرِ امْلاَةِ حَضْرَتِ مَوْلَانَا الْجَبَلِ عَلَمِ الْعِلْمِ الْمُعْظَمِ ذِي الْعُفْلِ النَّامِ وَالْغَيْضِ الْعَامِ
 وَالْعَزِيزِ وَالْأَكْرَامِ مَوْلَانَا صَوْلَانِ شَاهِ مُحَمَّدِ عَبْدِ السَّلَامِ دَمَاجِهِ وَالْجَنْجَدِ
 اَللَّهُمَّ اَنْعَمْ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ - نَوَازِشَ نَاصِرَتُ شَرِيفِ لَا بِا - مَوْلَانِي سَبِيْلِهِ وَنَعَالِيِّ
 صَوْلَانِ قَارِيِّ لِبَشِيرِ الدِّينِ مَاحِبِّ سَلْمَةِ اللَّهِ وَعَافَاهُ - عَافَيْتَ تَاصِهِ كَامِلَهُ عَاجِلَهُ نَظَارَهُ مَائِنَهُ يَكْنِهُ
 بُوكَرَمَهُ آئِینَ - مَاصُونَ كَمَانَ کَنْ کَنْ خَيْرَیتَ سَعَ جَلَهُ جَلَهُ صَلْعَ فَرَمَتَهُ رَبِّیں - اَعْمَالُ شَفَاعَ کَے عَرْضِ
 کَرَآبَا تَعَفَّا - اَسْتَعْمَالُ فَرَمَائِیَّ جَائِینَ - وَاللَّهُ التَّشَافِي الْكَافِي بِيَسْفَی وَلِبَیْافِی - کَھَا نے کو جو چیز
 دِی جائے سَعْوَرَہ طَارِقِ شَرِيفِ دَمَاجِهِ دَرِی جائے - بِرَّ تَعْوِیزِ حَافِرِ کَرَتَابِیوں گَلَلِ مِنْ
 دِی دِیں - اور خَبَرُ خَيْرَیتَ سَعَ صَلْعَ فَرَمَائِینَ - وَاللَّهُ مَاجِهَ کَی خَدِیتَ بَینِ مَقِیرِ کَاسِلَامِ عَرْضَکَرَبِی
 بِہ مَوْلَانَ قَارِيِّ لِبَشِیرِ الدِّینِ وَانْدَرُوْنَ خَانِرَ وَنُورُ الْعَيْنِ بَرِیانِ مَبِیانِ وَزَادِهِ مَبِیانِ وَ
 سَائِرِ اَحْبَابِ کَوْسَلَامِ سَنَنِتِ اَلْاسَلَامِ -

فقیرِ احمد رضا خاں مُغفرَہ

از بِریلِ ۱۲، شَعبَانَ ۱۴۳۷ھ مَعْظَمٌ ۲۷ مِئَہِ یومِ الْلَّعَاءِ

اللَّهُ لَطِیفُ بَعَادُه وَلَنْ تَقْتَشَ کُو رَکَابِی پُر کَھا جاتا ہے - اور وہ لَقْتَشِ جَبِسَ کَے
 صَہِرِیں - اَجَبِیا جبِرِیلِ نَحْقِیا بَدِرِیج - پُر ایک گَلَلِ مِنْ بَانِدھا جاتا ہے - وَرَ ایک ٹھلیا مِنْ
 مِنْ تَذکِرَہ بِریا بَاتِتَہ اور آیاتِ شَفَاعَ وَنَینوں چیزِروں کا اَسْتَعْمَالُ فَرَمَائِینَ وَالْاسَلَامُ - لَهُ

لَهُ دَحْرَتَ بَرِیانِ مَلَکِ شَمِیْقِ وَمَهْرَانِ بَسَادِ شَرِمِ وَعَمِ مَعْظَمِ ایک مَدِتَ سَعَ - سَوَامِ وَرَفِیقِ کَی بَاعْتَ عَلِیلِ زَینِ رَجَعِ
 لَکَرِ شَعَانِ وَلَکَنْظَمِ بَعِنْ اَمْرِ اَخْرَنِ شَدَدَتِ اَحْتِیارِکِ - دَافِلِ بَرِلوی رَخْرَالِدِنِمَنَہ کَی حَفْنُو وَرَلِفِیزِ بَرِادَی دَعَا صَحتَ وَعَافَیَتَ
 مَهْرَانِ دَنِیا پَسِ کَجَوَبِ سَیِّسَطَوَرَدِ بَالِدِ وَدِلِیلِ اَرسَالِ نَزَدِیا کَیکِدِ - اِبِنَ کَی بَدِرِ فَرِیبِ دَیْرِنَدِ مَادِ حَفَیْتَ مَوْلَانَ قَارِیِ
 لِبَشِیرِ الدِّینِ مَسْلِیلِ بَدِلِ بَیِ رَبِیِ - بَالَّهُ فَرِیبِ رَشْمَنِیا لَکَرمِ لَسَسِمِ - وَصَعِ غَازِ نَمَرِ کَی وقتِ بَعْثَتِ الَّهِ دَاعِیِ (حَلِمِ کَوِی سَبِیکِ)
 اَنَّا لَهُ وَاَنَا لَهُ رَحْمَوْزَ - وَصَنِی دَنْ فَنْسِرِ مَوْلَانَ دَلِی جَصَنْ رَفَنَانَسِ صَبِ عَلَیْهِ الرَّحْمَةَ بَنِ بَرِیلِ شَرِفِ سَبِیکِ
 - وَانِلِ اللَّهِ بَدِلِیگِ - حَفَیْتَ قَارِیِ شَہِبِ عَلِیِّیِ الرَّحْمَةَ وَدَرِسِ عَیْمَهِ الغَطَرَیِ دَرِسِرِی دَنْ دَسَنَانَه عَالِیَهِ رَلِیمِی سَلَدِ مَیِہِ بَرِھَائِی مِنْ
 بَحْرِ شَانِلِ بَرِ بَرِ بَنْوَتَابِ

روحی فدائہ دامت برکاتہم العالیہ -

السلام عليكم و رحمة الله و برکاته - آدیب و تھاٹ مملوکانہ کا آور دعہ بیرسانم کہ نسیم کے عالی

لنجو قدر و حضور حجی و سعال و وجع و حمی بیماریست و امتداد ساق و نایت اضطراب و نزد اروے باعث
نشنویش و مدلل و تغص عافیت جمع صغار و کبار تقلق و سر دیگر ما بحمدی رسمیده که پیغمبیر نبی تو انم
آن میگاشت هموم و هموم پیرامون خاطرمی باشند. هر زمان خود را بپرداخت و تمریض و مدار آتش
می دارم و بنصره بیس این میم از حاضری حضرت علیه السلام قاهراندم. در نه چنین که فرمان واله بصیرت
شار ببرائے رسمیدنم ببرادر آباد شرف صد و را وردہ بود این چنین عظیم جنایت نتھیم برای امتیال احراسی
از خدمت مستحبام ہرگز و قوع نیافع - ببرائیں ارتکاب صد عوق نشویش از بس من فعل و یقیناً نہیں
وی بندگان حالی بارگاه حفظ نظر فضال کعبتہ الاماں و الاماں ادایم اللہ تعالیٰ جلد ائمہ لطائف ائمہ
و ائمہ نائمه و جزاً ائمہ نبی و ائمہ امامه، مولانا و ملددا - رجاء معرفه و کرم می دارد -

أرشاد جلد ثالث نوار مجموعه ایجادت اخیره - میتفاصل زمان - دافع العنقاء - دیلوپمنٹ مولون کا

ایمان مصلطفی بین و مستحبش شده کم پیش از زیست زیده را مطلع برگزینیت رو داد مناظره و نیشنه بین و نوع
تفییرات و اکاذیب اثمار بید خر صبا ن خذ لکم اللہ تعالیٰ یکم و احران و تغکر فرا وان لد حق حل علامد بوده
اما بچوں ایں بو ارق قاہرہ را دیکھیم و بیون اللہ العزیز بالتعالیٰ پیش ارت سر پیان ضارب فتح و نصرت
لجنہ نا اندھا بخوبی و بدر جا غتم بجهہ اللہ تعالیٰ سخنیں انتدب و مسرو را وقت کشتنیم ۱۱ سنتہ عاہی دارم کذ محسنا
بیوں حب صھم متنیم ملجمع ایں صفت فرموده شید که رسانیل غم کورہ ده ده ده نسخہ المعاویہ ایوب علی الحسن حلزلی ابلیس

ویلوارصال نموده نهاد زند -

حضور پر نو رسرا کار رحمت، حق نے فغم، دریائے کرم ہمیشہ حسن ہائے ایمان مای سبیلہ و سیدہ نا و بر تبتنا
و میلاد نما و سبیلتنا و بر تبتنا و میون ملکیت بظہر البر کت بحمد دین و ملت دامت بر کاتم العالیہ -

اسلام عیّض و رحمۃ اللہ و بر کاتہ - آداب و تنبیات ملوکانہ بجا آور ردہ می رسائیم -

لئنیز ک سیر کار عالی ابلیس ام سکینہ خ تون کہ پیش ازیں حال ز اسلام و عتلاء و غایت
اصحیل و عرض رسائی دھ بودم - بیعتیۃ اللہ و قضاۓ اللہ شیب چشتیہ در جادی ال долی ^{۱۳۲۹}
ازیں دار رفانی بملک چا و دانی انتقال نور - انا لہ و انا لیلہ راجعون -

و ضیغیر دوامی ولپیں و آفر کھلہ میش - اللہ ربی لا شکر - بود -

و للهہ اغفرها و امرحھما و اسلکھما فی السینۃ لے -

۱۸، جادی ال долی ^{۱۳۲۹}

لئنیز ک سیر کار عالی و والہ ما جہد دصرت بہ باز بحلت ک رخداع پر مشق برعی ستری صافر لیں
اس رخداع پر میز ناریام دلستہ تکہ دو نیز برو جدت و حضی الرحمہ نے جو معمولی تاریخ و زبان اور تعریف خامہ در حوال
اسہ داریا و بعد و نزد ایک دلخواہ خوار و اُسہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تاریخ رحلت عصمه سلیمان خاتون رحمه اللہ تعالیٰ و پیر تقدیمه چناب عثمان الصلاب
و اصل مایا حامی المسن رسمنه ما حفظت الرسمه هناف مولن مولوی مرکبہ المسند فی دری کلر

ادام هرالدة بالفيض الوردي - آمن

حَلَّتْ كَمْنَ عَنْدَ الْمَسَاجِدِ

لئے جو زوجہ نے میری بیوی کی تحریک عبادت لی دوڑا ہی زوجہ مجھے عجب بھرتے لئے ہے۔

الحمد لله رب العالمين

۲۔ اگر جنت میں بہبود ہو نہیں سب تو بصورت ہے۔ دور دین کے مانیا جنت میں ہے۔ دور

لِلْحَقَّ فَمَدِي الْجِيَاثُ لِزِينَةٍ

۳۰۷۔ اپنی زندگی پھر وہ فنا حب یعنی پا بہتر عرصہ دن نہیں بیت نیک بیٹی نہیں

وَلِجَهْرَنْيِ وَالْمُلْكَاتِ عَزِيزَةِ نَبِيِّ

میں اور وہ ایسا نہ تھا جسے اپنے لئے مونی میا۔ اب اتفاقاً کیا ہفتہ کے مانگا تھا مون دبیا وہ اترت اور رہت کیا سی۔ نہ فتنے نہ سی

مسالك الرصنا عام الرغفانى مع الديار

ئے الیہ تھے دعا کے ساتھ رہن نے سوال کیا۔ مسالہ وفات کیا کیا باتیں۔

فُلْكُتْ . أَبْخَرْتْ التَّالِوْنَتْ نِمْكَارِنَتْ لَمْ

فیض الدین رضا نقش دری نظره هزار جادی الادی ۱۳۹۰

بسم الله الرحمن الرحيم : نحمد و نصل على رسوله الکریم
ملاجظہ سائی جامع الفضائل قامع الرذائل لام الفوصل ذاکرم والکرامۃ والدکرام صولن
محمد علیہ السلام و سب قادری برکاتی دامت معاشریہ و بنو آلت ایا امہ و بینہ آمن
السلام علیہم رحمۃ اللہ و برکاتہ .

ان الله ما اخذ وما اعطي وكل شیئ عذر لاحد مسني و ان من اتھ عزاء
في كل مصيبة و خلفا من كل فائت و انا محروم من حرم الشوایب و انا ملحوظ الصبر و
اجرهم بغایک حسابہ و لبیث الصابرین الذين اذ اصابهم مصيبة قالوا انا
للہ و انا ملیہ راجعون او لئک علیہم صلواتھ من ربھ و رحمة و اولئک
هم المحتدون . لعم العدلان و بنیعت حلواتہ و فی الصبر مرارہ یعیضا جلواتہ
لیعلو حا طلواتہ فاصلم الجبر و عظم لهم الاجر و اخلو لكم الجبر و
حفظكم عن کل ضییر و غفران حرمته و وقها عذاب القبر و یمیض
و یمیضا و رفع في علیئین کتا بھا و احمد فی درار النعیم تواجهانیں . همین آینے
بھ صابر ادگان و سائر نہیت سدھو رعائی روت و عافیت واللہ مجمع الکرام
فتییر الکدر رضوی دری نزلہ

۲۶ ربیع الاول یوم الجمعہ ۹۲۹

نرم ہے نسلک اللہ می کا ہمجو اوس نیا، اور اسی کا ن، جو یہی عطایہ ۔ اور ہر چیز کی اوس کے سارے اکثر سترے
جس میں کبی میتی تا سفور ہے ۔ ۔ ۔ (ادب صابری ایسکے لئے) اور ہر چیز کی اوس کے سارے اکثر سترے
اور محروم نو دھ جو تواب سے محروم رہا میں کا تواب تو بورا ہے صابریں اور اسے مکوب فوشتمبری دو
اوٹ صابر کرنے والوں کو رجب زنس کوئی میبیت سمجھ تو پس نہیں (رجم والشہر) میں ملکا اور جس اسی طرف پیغمبر کر
ھائی پوس زنس اپنے بروز دن کی درودیں اس اور رفتہ روتھوڑیں کوئی بدآیت پرس ۔
ہمیں دو درجہ بہری ہے ہیں اور بہت قدر کسیں دو بار تو پر صابر و اصدق، فرمیو ۔

یکنہت ہے جس سے لمبیت کو نہیہ کے وسکون عامل میوناٹے دے صابر کرنے والوں کے لئے کہ صابر کرنے کے بعد شہ
حسنے المخدوس نسیم کی دینہ میں عامل ہوتی ہے جو سب سے زیادہ بستہ اور بلند فرشت دسمر فر رفته اور مسکون نہ
کوئی ہوتی ہے امہ نہیں جسیں صابر عطا فرمائے ۔ اور زنس صابر تبر اجر و تواب ملاحظہ کرائے اور اس کے بعد کہا رکے
لے اللہ کی طرف پیغمبر و سلامتی ہے اور نہیں کو ود محفوظ آئیں ہر نسیم کی دلی زمکنیت ۔

اور اللہ زمکنیت فرمائے رحیم اور ملداں نہیں کیوڑا کوئی حشر کے درخت اور اون کے پیغمبر کی حکمت
مکنیت کا اون کو زداد ہو کر کھبیریت فرمائے آمن . آمن . آمن .

سید زید رواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا وَرَسُولِنَا أَكْرَمِنَا
عَلَى حَضَرَةِ عَالِيَّهِ جَامِعِ الْعَصَائِلِ قَاطِعِ الْفَوْتَنِ مَاجِي الْفَوْتَنِ عَمَدَقِ الْكَرَامِ مَرْلَنِ مَوْلَانِي هَافَظَ قَارِيٌّ

محمد عبده (السلیمان) ش. در مدت اعماقیه دلورکت دیا صه ولیا لیمه آمن

الْمُسْلَمُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ خَصَرَتْ سَامِيَّ كَيْ لَئِنْ هُمْ شَهِدُواْكُرْتَانِهِمْ اُوْرَمَلِي هُزُولِلِي سَعْجَ وَأَوْلَادِ جَنَابَ كَيْلِ خَيْرٍ وَبَرَكَتٍ وَرَفْعَتْ وَرَفْتَ دَوْرِيْنَ كَيْ لَهُنَارَعْتَهُمْ اُسْوَفَتْ اِيكَ غَرْوَتْ جَلِيلَهُ سَيْرِيْهِ نِيَا زَنَامَهُهُ رَهَمَهُمْ اَلْحَمْرَتْ عَالْمَهُ جَلِحَمَيْ سَعْتَهُ حَاجِيَّهُ دَشْمَنَ وَهَا بَيْتَ حَفْرَتْ بِيْهِنَاسِيْهِ اَسْمِيلَهُ جَبِيلَهُ اَفَنَهُيْ عَالْمَهُ مَلَهُ مَعْظَمَهُ حَافَظَتْ لَبِرْ حَرَمَ

شَبِرْلَفَ كَهُ دَهَانَ كَيْ بَيْتَ بَرْسَهُ جَاهِيْ دِينَ عَالْمَهُ بَيْهِ - اُوْرَغَبِيرَ كَسِيْ سَالَوَهُ مَعْرَفَتْ يَا سَسِيْ نَفْعَ دَنِيَهُ كَيْ مَعْضَ دَيْنَ كَيْ وَاسْطَعَ اَنْبُورَنَسْ اَوْرَاونَهُ كَوَالِهِ مَاجِهِ حَصْرَتْ بِيْهِنَاسِيْهِ اَسْمِيلَهُ جَبِيلَهُ اَفَنَهُيْ عَالْمَهُ مَلَهُ مَعْظَمَهُ حَافَظَتْ لَبِرْ حَرَمَ

كَهُ حَقِيقَتِيْهَا بَيْنَوْرَتْ بَعِيْهِ نَهْ بَرْسَهُ تَبِيْسَهُ اَوْنَهُ كَيْ دَيْنِيْ رَحْسَانَاتَ كَاهِيَاتِ زَيْرَ بَارَهُمْ بَلْكَهُ خَوْدَهُ حَبَّ دَيْنِيْ بَرْ اَوْنَهُ كَاهِيَنَ بَعِيْهِ اَهَ

اَوْرَوْهُ اَسْقِيِرْ ذَلِيلَهُ مَلَاقَاتَ كَيْ لَئِنْ مَلَهُ مَعْظَمَهُ حَافَظَتْ لَتَشْرِيفَ دَهَيْ - سَارَتْ بَعِيْهِ تَيْنَ سَوْرَهُ بَيْهِ كَهُ صَرَفَ اَوْنَهُ اُوْرَهَرَهِيَّهُ كَهُ كَرَاهِيَهِ جَهَازَ

وَرِيلَهُ فَرِيجَهُ بَوْهُ اَوْرَبِيَهُ كَيْ تَكَتَّبَ بَعِيْنَهِ اِيشَهُ اَنْهَمَهُمْ سَهَ دَلِيلَهُ سَلَكَهُهُ تَكَلَّهُهُ بَيْهِ بَعِيْهِ رَوْبَهُ كَهُ زَانَهُ كَيْ تَوْقَطَ اَنْجَانَهُ

كَهُ اَوْنَهُ دَهَارَفَ تَتَرَبَّيَا سَاتَهُ دَهَارَهُ بَيْهِ بَعِيْهِ بَوْجَانِيَهُ - وَهُ اِيكَ پِيسِهِ كَهُ طَابَهُنِيْهُ - مَهْرَجَيَهُ تَزَادَهُ اَوْنَهُ اِبْنِيْهِ مَهْلَهُمْ اُوْرَدِيَهُ نَعْتَهُ

لَحَماَظَلَهُ زَمَهُ سَاتَهُونَهُ بَجِيَهُ اَلَّهَ نَذَرَهُنَهُ دَوْنَهُ - كَهُ يَهِ اَنَهُ كَرَاهِيَهُ بَيْهِ كَاهِيَهُ بَلَهُ اَيَا هَتَّاهُمْ بَلَهُ اَلَّهَ

هُزُولِلِي بَاعِيَهُ كَهُ كَمَهُ اَرْكَمَهُ بَزَارَهُ دَهَارَهُ بَيْهِ نَذَرَهُ كَرَهُهُ - اُوْرَحَقَهُ يَهِ بَعِيْهِ بَلَهُ اَوْنَهُ لَعْنَتَهُ وَشَانَهُ كَيْ اَجَيَهُ مَعْنَى بَاهِنَرَهُ بَيْهِ بَلَهُ مَيْهُ مَيْهُ اَلَّهَ

وَسَعْتَهُ بَوْتَيَهُ دَسَهُ بَزَارَهُ نَذَرَهُنَهُ اَوْرَاسَهُ بَجِيَهُ اَوْنَهُ كَهُ بَيْنَهُنِيْهِ بَيْنَهُنِيْهِ چَاهِيَادَهُ مَوْرَهُ كَهُ سَائِعَهُ اَسَهُ بَيْنَهُنِيْهِ بَرَوْهُ بَلَكَهُ صَرَفَ

اَبِيَهُ بَعِيْتَهُ خَاصَخَاصَهُ اَلَّهَ دَسَ اَهْبَابَهُ ذَكَرَهُ دَهَرَهُ - اُوْرَانِيْهِ بَتَأَوَهُ كَاهِيَهُ اِيْسَاهُ جَبِيلَهُ اَلْعَدَ عَالَمَهُ وَبِيَهُ وَعَرِيَهُ وَكَلِيَهُ وَ

هَادِيَهُ دَيْنَهُ اَهَيَهُ بَرِيزَهُ زَمَانَهُ بَيْنَهُنِيْهِ وَشَانَهُ تَشْرِيفَهُ لَيَا نَهَهُ اَنْهَرَهُ دَهَيَهُ - نَهَيَهُ اَهَيَهُ صَابُوْنَهُ كَهُ كَوَنَهُ فَرَعَانِشَهُ بَهِيَهُ كَلَيَهُ

ہَتَ کَهُ اَبِيَهُ اَنْتَهَانِيَهُ کَوَنَشَهُ بَورَیَهُ بَجَادَهُ بَيْهِ حَفْرَتْ تَشْرِيفَهُ بَعِيْجَانَهُ کَا بَارَ بَارَ تَقْلَهُهُ فَرَمَاتَهُ بَيْهِ - بَيْنَهُنِيْهِ رَوَيَهُ بَوْنَهُ بَيْهِ بَوْنَهُ بَيْهِ بَوْنَهُ -

جَهَانِتَكَهُ بَلَنَهُ بَوْنَلَهُ زَرَبَلَهُ بَوْنَلَهُ اَزِيَثَ بَوْنَلَهُ اَمِبابَهُ کَيْ خَرْمَتَهُ بَيْنَهُنِيْهِ سَفْوَنَهُ وَاحْدَهُ بَيْنَهُنِيْهِ اَهَيَهُ

حَفْرَتْ کَاهِصَهُ دَوْذَهَانَهُ مَلَوَرَکَهَهُ کَهُ عَرَفَ دَوْهِيَهُ بَلَكَهُ وَرَفَطَهُ بَلَهُ - اُوْرَصَرَهُ دَوْهِيَهُ شَنِيَهُمْ بَلَهُ بَلَهُ بَلَهُ - اُوْرَ

جَسَ قَدَرَ زَانَهُ بَوْهُ کَهُ دَهَنِرَتْ بَجَبِينَهُ سَهَتْ وَشَادَهُنَهُ سَلَارَقَادَهُ دَرِيتْ کَوَنَتْ بَيْنَهُنِيْهِ دَيْنَهُ اَتَوْنِقَ وَحَبِيَنَهُ اَلَّهَ وَلَمَ اَلَّهَ -

نیز بیرا ای رام تی در محفل نهاده از سیریلی . مارکت ملکه هر ۳۰۰۰

۱۰۶

وادعه بالكرم

بے، لر مظہر بلو، الحلم نو با جمعہ دو م صفر جم و زیارت امام رضا (ع) در منور اتنیں در ملبوی رفی عالمہ کے ور قدمت پرستیں عینیت -
حضرت امیرنا سیدنا سیدہ رسمیل فیصل مکرمہ مدنی مکرمہ معاذ نظر کتب حرم شریف (ابنہ ایکی صفویہ مظہر زین العابدین امیر، برلنی ترکی
شریف فرمادیوئے اور قریب ڈیڑھ داد قیام خرازی اوری میں عرض سے ہوئی دو ماہ اور مدد
فضلہ بسٹر بلڈر کے گلے اور نالہ پرستی کر تھے دلہ دلہ بہت سی مدد فیصلہ فرمائیں

حامد اصلیا و مسلم

حضور پیر نوسر کاراظم تبلہ جامن کعبہ ریانم اعلیٰ عصرت دامت برکاتہم للعاییہ -

آداب و تسلیمات مکومانہ قبول ہاد۔ قبل ازیں حسب فرمان گرامی - ارشاد سماں مبلغ مائیہ روپیہ بخوبی
کے فوٹو صور علیہ فدویت المھینہ رحبتہم بیہ کرئے ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۳ء کو اس عدالت کے ارسال خدمت گرامی ہیا ہے آج تیرہوں
دن ہے اب تک تو نہ ڈائی نہ ریہ ڈائی نہ حضور حاشر فراز نامہ متعدد ضبر دس رحبتہم شرف صدور وہاں پیغام فرمایا -
ساخت تردید ہے - آج تک انتظار رکے ہیاں ڈاک خانہ میں اطلاع کر دی گئی ہے -

و نیز ۱۵ دسمبر ۱۹۱۳ء کو مبلغ ۱۰۰ روپیہ احباب خدمت للعرس بذریعہ منی ارز رح غریب اگر طاد عالی ہمیا تھا
اس کا بھی بھی تال ہوا - خیر باد - لہ

عدم بضرورت مجبوراً محفوظ تھیں لئے اوقات بستہ بے کہ دس بیہ شدہ رحبتہم اور دس منی اڑا
کی صرف وصول و علام وصولی دل طبع خاص حضور پیر نوہی کی دستقی قلمی تحریر سے مصلحت رکھے
جمعیت صغار و بزر ملکیت سرکار - قد محبوبی عرض کرتے ہیں -

الرسل علیہ السلام نزلہ - از جبل پور ۹ ربیع الاول شریعت ۳۴

**من جانب
جمیعت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار میٹھا در کراچی - ۲**

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ نَحْنُ عَلَى رَسُولِهِ أَكْتَرُ كَوْكَبِ
عِدَادِ حَظْرَهُ عَلَيْهِ مَوْلَانَ الْجَلِيلِ الْمُعَظَّمِ الْمُكَرَّمِ ذِي الْمَجِيدِ الْأَكْرَمِ لِيَعْصِمَ الْأَعْمَامَ حَامِيَ الْمَسْنَى الْمُسْنَى هَا وَالْفَقْرَنَى الْفَقْرَنَى
وَاجِبُ الْأَجَلِ الْأَكْرَامِ مَوْلَانَ مَوْلَوْيِ شَاهِ مُحَمَّدِ عَلِيِّ السَّلَامِ صَبَّدَ دَرَتَ مَعَالِيهِ وَلَوْرَلِيتَ اِيَامِهِ وَلَيَالِيهِ - رَسِّنَ

نہیں اور روز سے علیل ہے۔ طب دعا ہے۔ سب حضرت کی خدمت میں سلام مع اکبر ہم بحضورت والرد صاحبہ کو
سلام ادب۔ صاحبزادگان والاکو دعائے ترقی درجات علم و عمل اعززداریں ۔

فَعَلَّمَهُ مُحَمَّدٌ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ فِي دَرِيَّةِ الْمَسْكَنِ

ص ۹ ص ۱۰ تحقیفہ رضویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰهُ نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِکَ اَكْرَمِکَ .
بِلا حَظْرٍ كَرَاعی جو نَذَرِ الْعَبْلِ بِكَرَمِ الْمُغْزِ ذِي الْجَمِیْلِ لِغَفْلَ وَالْكَرَمِ هَذِی السننِ مَا حِی الفتنِ خَبِیْبِ مَوْلَنَ مَوْلَوی
مَدْعَیْہِ السَّلَامِ سَلَمَ رَسُولَمُ مِنَ الدَّفَاتِ وَهَمُ وَالْأَدَمُ وَادِیَ بَدِینِ الْقَوْیِمِ الیَوْمِ الْقِیَامِ - آئِنَ .
السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ - تَعْتَیِّرُ بِتَقْسِیرِ ارسالاتِ رَسُولِمُ مِنْ تَقْسِیرِ رِہائِیِّ - مَنْزِلَةُ الْمُرْسَلِ دُعَاءُ
وَظَانُوْمیں یاد کر لفڑتا ہے۔ اگر کائیں کہا ہے ضمیریت مزاوج سماں سے مظلوم ٹھکر فرمادیا کریں۔ باہت صفت و وجہ لہما میتے ہی
چند بیرونی قتوں اوصیوں مع استیوار اس تھا فر زنے۔ حسب بیانِ استیوار نہ رہیں سے مطلع فرمائیں اور ہنروے پر
تصویبات۔ بن لفین نے ہمیں قدر بیرے استیوار شائع کئے اور جذب نے جو شائع فرمائے سب بلفور
ملہ خط نیاز نام جبلہ از جبلہ ارسال فرمادیں۔ کافی اللہ کے چلے۔ آئیں۔ واسدام۔
مُوْلَوی بِرْہانِ میں وسائلِ اعْزَہ وَاعْبَب سَدِیرِ مَسْنَۃِ اَنْوَنِ سَدِیرِ

تَعْتَیِّرُ اَنْدَارِنَ قَادِرُنَ اَنْقِ مَسَنَۃِ اَنْ بِرْیَلِ دُوْمِ بِیْعَ الدَّوْلِ شَرْفَ

بِنْوَ اَنْجِیسِ - سَلَوْجِ

جسم اللہ الرحمن الرحیم
حامد او مصلیا و مسلا

بحضور انور عالی سرکار رضا - سلطان العلیاء الحقیقین - بر بن العصیان امداد حقیقین خیر الاحقیقین .

بالمیرۃ المختہرین السالیقین - بحر انعدام کا استغفیر السر المکتوم - شیخ انعدام - امام الداعیان الداعدم - مکرم کرام العرب والجمیع - المعاشرۃ المختہرۃ المستینۃ البیظم تفضلہماں بخوبی الزمان - ہلی دھنہر بیظم شہرت - محمد دین ملت قبلہ مظہر و لعیۃ شترم بسببی و سندی و مرشدی و مولائی - جانب جانم ماورائی یا یامن - روح فہاد سلیمانی وابقاہ

وادم برکاتہ القدریتہ لہا و سیلۃ الحمد و رضماہ .

السدا علیہم و رحمۃ اللہ و برکاتہ . آداب و توجیہات نیاز مایلیق بیشنا کلم الارکی الاعلیٰ بجا اور دلخونی ہر سالی .

اولاً شتم الحمد والمنتهی میسر آقی نعمت دامت برکاتہم العالیہ کامتدہ من سفرہ زمانہ گرامی میتوہا عمد پیر جیائے فتویٰ مطبوعہ حکم اذن اقبال جمیر - ۱۹۸۲ء راتہ عزیز پیر جیائے اشتھار کے تشریف احمد اور فرمائی موجب بہاریہ ارشادت و رعنیہ رکا ہو ، صدقہ پیر مولانا حکیم دہم نظم انور - بہرات و توجیہات قدریتیہ کا بحمد اللہ تسلیتیہ تجیع اقارب و احباب کے ساتھ پیر وجوہ مع الجیب والعلیم بیوں گھو - یک حضور رضا کے دور اور دیگر عرصہ سے گونہ نیلیں و رنجور ہوں بین پیر عالی سرکار ملیاد عظیم کا حسن تصور میسر اتفاق بنا ہوا ہے - حال صورت کریم حضور پیر نور سلیم اللہ علیہ السلام کا آصرور انور ہی میسر برشنل ذکر و مکمل جان اور سیری الحدیثیں میسر سب کامیں سے والبستہ ہیں تصور جیتا - آقائے فتح ادالۃ اللہ علیہ نظم بیس در دل کی دو دل اور با ذن اذن علیہ میسر ہیں باہت شفافیت - دبڑو حاصل یعنی وکر صد اس نعمت عظیم کو میسر ہے و رتیہ لحق اور گزبر کے حق میں مہار کے فرمائے اور سب سے نیچے و سیلہ جلیلہ فوز و فلاح سعدادت دارین رکھے ہے

قبلہ جہاں من بنشیت بیان نرو جل جو ادث متعاقبہ میں حضور کی تشریف منفور لہا بفت احتمم النبوت یعنی سلیمانی

ایک صدم معاشرت نے خستہ حال بن کر مبتدا و مراق و سودا و بیت کردیا تھا و حضور کے عندم زادگان میں ایک بھی دونپنج مرد گئے تھے - برقہ راتھے ماد کا ہوا الہ قصیہ رعنیہ البیہ جیو تا علام زادت محمود و شرف نامی ہشت شالہ و دہن نہایت ذکر و اذین و میثین تھا دفعۃ مبتدا، ہیفہ بیو - نو تینیں بین روپوں آغوش رحت ہی ہوئیں - امامتہ و انا بیہ راجعون -

اس وقت سے خلبہ سودا و بیت و راقیت اور شہد و احتلاء تب نے سمعت متوجہ تر رکھا ہے - حتیٰ کہ حضور کے

لئے حضرت مولانا اہل سلیمان نعمت پاک کے اُخزیں و مکمل ایک علیق بیانات تک رسالت و تقدیم بنت نرمیت زام کے ساتھ -

میتیا و صدیق بیٹیں فریبر مرنے تھیں و رسمی ضریل میں مرشد برحق اہل سلیمان علیہ رحمۃ اللہ علیہ اسلام میں شعور فرمائیا ہے

اے صیاد حق رخنا رے محو و فانی و کوڑھا : تر زر کھلے ہے تو ہنا تیری بیٹیں بھو جا سکیں

لئے محمود و شرف جو حضرت پیر نے ملت میں باہمیں جھوٹے تھے ان کی وحدت صلبوں صوب اس موقعت پر ویہ حضرت احمد

و ولیہ سلکو رہیں فدویہ و ہاجہ کے درد و ابطال میں معروف کا رجیم کہ ان کی ولادت لی اطمینان سب سعی بیٹے ہر علمی تحری

سے خصل بہر بڑی کام فرندی و ولادت اور فدویہ پر عرض و کامرانی کی سیار کہا کریں ساندھی دیکھنا رثیبی دیور سرکار

لئے مصلح سر ملوک میں ہے ، الکائنات میں محروم سُر - تھوڑے فرمایا کہ

حاج کامنی ۲۔

عند ۳ زادے بہبیان میان حفظ اللہ تعالیٰ کے پڑھانے سے بھی مقصر ہو گئے ہوں یعنی وہ ربِ قابی خوش بقیہ عالم دری

او بلع نہ ہے، جس رہبے ممتاز ہر بیرونی مکتبہ مقرر رکھتا ہے۔ پہنچتے وہ پڑھانے پس اور جنہیں یہ تھا بنتا ہوں صدقہ برکات حضور پیر نور سلیم اللہ تعالیٰ کا۔ بعوہ تبارک و نبلہ فی الجبل۔ عطہ ولہ میرزا مہر قافیہ مبارک

حصہ ۱۔ بہار شرب بحسائی۔ بہبیان میان حفظ اللہ تعالیٰ کے درس میں ہے۔ بہر اللہ تعالیٰ اوس دلیل کے فضل و کرم سے بیباخت و برکات حضور پیر نور بتعلیم و علم و طبع۔ بذابت سبیم و مستیم اور تنزیں اور زینت

او شذوذ فدھے۔ تفظ و استحکما رقوی ہے۔ بعض بخوبی مکتب کو بیسم جاتا ہے۔ ادنی استارہ میں سمجھو جاتا ہے سمجھو اگر نیزی کا سلسلہ ایسا ہماری ہے۔ ایک نیا نامہ لگاؤ کر پڑھا جاتے ہیں۔ حضور پیر نور دلت برکات ہم العالیہ کے نام نامی

اسم گرامی کا و الم و نشید ایسے۔ ہر وقت دعنوں پر کارا قدم سے سلیم اللہ تعالیٰ کا دم بھرا کرتا ہے۔ بارگاہ دلمہبیں نور زین اور نور میحری اور رسم گرامی رستانہ قدسیہ کا کتابت اور حضور پیر نور کے زیر اقتداء میاپیوں رہ کر تکمیل ہو جائے و فنون اور اکتساب فنائیں و انوار۔ فیون و برکات نور زین و روزانی کا بے حد مشتاق ہے اور ہمیشہ ایسے آیزو

سیعی پیغادر برپتا ہے۔ الہم للہ یہ سب میری خوش بخیبی ہے اور اونکی آنے سوارت و اربعہ ذکر دلیل ہے اور یہ سب حضور انور ہم کا پیر نور ایوار و تجدیات توجیات قدسیہ ہے۔ بہر حال حضور اقدس من کے صاحب دعا و برکات کا رسمیہ و دریوں۔ خدا کے فضل و کرم سے صدر دلمہبی عذر فی میان میان میان حفظ اللہ تعالیٰ کسی دلیل پر جائے اور کوئی علی زندگی اسیم پیر ہو جائے تو انسان الغرزا تعالیٰ جلدی میں کے لئے وہ بارگاہ حضور انور عازم ہو گا اور یعنیہ تھے وہیں۔ لئنہن پائیں گا۔ حسیننا اللہ ہو کتفے۔

بہر اور ادریزیں بشیر میاں روم کا جمروز الہ نامہ ایک بیہے ہے وہ بھی میریں پاس سیرے زیر نظر بنتا ہے بہبیان میان حفظ اللہ تعالیٰ دو ماڈ پوتا ہے۔ کہ نبی میا شرح و قابیہ شناختیہ کیا نیبہ میرزا لہنیط پوسن زینا پڑھتا ہے بہبیان میان حفظ اللہ تعالیٰ اور مولیٰ صب و لایق، سکھا پڑھنے ہیں دعوی اور فرمائیں اسکا ذہن یعنی دلیل اور تجزیہ ہو۔

جیاب صونن صوری شاہ محمد عبیر اسلامدرم صب د رمت من نیمرو بو رکت ایامیه دری نیمرو آین .

مردمی بہان جان و مولوی زاده سیاں و مولوی علیہ استک در صفا و مخدونت صفا و سائر اصحاب سلام نسخہ المدر

حضرت پیر حمزہ ملت کے عہدوں کی سی محمد دستیار احمدی اور حبیبی احمدی کی طبقی تاریخ ۱۲ ربیع الثانی ۱۹۱۴ء بہرہ زمین پر
نشیبت (اللہ تعالیٰ کے سیندھ کی پیغمبری صبح سعی شہام تک بھا رہا) مسحیوں کی سازمانی دشمنی کے آسودہ دھمکی و نظریت
روت ملکی طور پر نہ کیا اپنے اسلامیت کی خواجہ احمدی کی ملکیت پر حفظہ اللہ علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۖ نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
بِحَمْدِ عَظَمَةِ رَحْمَتِهِ وَكَرَمِهِ وَأَنْكَرَمِهِ وَاللَّطْفِ الْأَنْثَمِ مُنَّا مُرَوْيٍ شَادِهِ اَسْلَامٌ فَدَفَعَنَا كَلَمُهُ
الْمُسَدَّمِ عَيْنَمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ مُونَّعَنَّا آپَ کَوْ جَزَاءُ خَيْرٍ وَبَرَكَاتُ دَارِيْنَ عَطَا فَرْمَائے۔
ایک بختِ فتویٰ دربارہ اذانِ ثانی جسمہ تحریر فرمائی۔ اوس کے تقبہ کے نتیجے آپ اپنی پھر فرمادیں۔ اور دوسری ترسی
مہربن کے کر ایس مع تمام مہربون کے اپنے پیاس باذافہ تعالیٰ یعنی مسعودؑ مہربون کی نسل کا پیاں بر سفیدہ شطیبیں ہو جیسے یہ نکتے
تفتوے پر ہے۔ دو سویاں سیکھتے ہیں اور دو سویلی بھیت محلہ ضیر خاں عذرستانی الحربت و فرمانوں میں مسند مکر و میں اندر ملدا۔
محمدت سورتزی کے پامن پڑا رکے لمحے میں تو حرف و دوہ تحریر فرمائیں یعنی کہ فیونہ تعالیٰ پیاس سے حاضر نیبا جائے مولانا
اب پیشہ فرعی نہ رہا۔ وہاں سیکھنے والین نے اس پیر قده صی ڈنگ جیٹھا یا اور دو پیر، یہ بیس اپنی مستقر ہیں سائیں سکونت کی
ہر عیشوں کا عوصیں بیندازتے ہیں و حسبنا اللہ و نعم الویلی۔ جنماں یہ جیان کرتے ہیں کہ یہ فتویٰ تعالیٰ احمد رضا کا
و سیئے علیہ اپنیست کی اور اسکی اس بیسست حاجت ہے میتقعد رشیم وہیں سے سنسنی علما کے فتویٰ باذافہ میہنہ شائع ہوں
اکرم نیافع ہوں۔ اور باذافہ تعالیٰ مشورش وہاں سیہ و جہاں کے دافع ہوں۔ و حسبنا اللہ و نعم الوکیل ہے احمد۔
کی خدمت میں مسلم۔ والسلام مع الدکرام۔

بِهِ لَخُوْنَاطِ خَاطِرِ اَنْتَ كَمْ بَشَّارَ مِنْ عَبْرِ الْمَلَكِ كَمْ وَقْتٌ بَتَّ اَسْ اَذَانَ كَمْ اَنْتَ حَمِيْدٌ مُنْصَدِّعٌ مِنْ هُنْدِيْرِ مُنْبَثِنِيْنَ
اوہنہ حرف اذان اول میں تصریف کیا کہ زور ابر سے مناروں کی طرف منتقل ہے۔ اذان ثانی بہانہ ہے جنگ آنکھ
کا ای جبلہ سبائیہ من شیع الزین قافی علی المواصب البدنیہ امام ابن الحاج و نسیر۔ بعدن جائی ہے شام کی طرف
اس کی تبریزیں یوں نسبت کرتے ہیں کہ ان کے نزدیک اذان ثانی بیس میاذات حلیب میں ہو نا بدعت ہے۔
ایکروں میں بیس منار دستت ہے۔ اون کے نزدیک زمانہ رسانست و خلافت ہے راشد میں اذان ثانی
بیس مناروں ہیں پرستی تھی بہتر ہے اسے بیانات ذہلیب میں کر لیا۔ نہ اور اس کی طرف اسکی تہم بانست
بگرتے ہیں بہارت نزدیک زمانہ رسانست ہے اذان خلیجہ میاذات امام میں ہے۔ والسلام مع الدکرام۔

تَبَرِّرُ الْمَرْدَنَقِيُّ دَرِيْغَرْلَه
لَهُرَبِيعُ الدَّكَرَشَمِ لَبِيْسِ ۚ

لیکھی سندھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَمْدُ رَوْمَضَنِي وَسَلَّمَ

حضور بیرون را کرم سرکار عظیم - رئیس وزیر - حجی العین والملحق الحاکم - محمد عائشہ الحضرۃ

حُكْمَ الْعَدْلِ مُنْتَهٰ أَكْلَيْهِ وَالْمُهْرَأَكْلَيْهِ رَوْحَى فَدَرِّيْمَ دَرْتَ سِرْكَانْ تَبْرِيْمَ الْبَلْيَهِ

الحمد لله رب العالمين وصلواته وبركاته وسالمات لمن اذ علِمَ به

اُخْرَى مُلْمِثَةٍ وَضَبْرَرَكَ بِهِ كَاتِبٌ دُعَائِيٌّ قَدْسِيٌّ سَعَ إِلَيْهِ شَوَّرَكَ لِصِيَّتٍ اِجْتَمِعَ بِهِ يَمْرَحَا يَمْوَرَا لِمُوْتَكَيْدَا

بیت صوراً دیکھ رہنے میں سوتا رہتا ہے جو اس کے فضائی و کرم سے اس وہ علیم تر یقیناً صلح بالله کو دست کے خفیہ رہا ایمانست جو مجھے

پرچم کوینٹ کرو پائے گئے تھے وہ صورتیں کہ میرے سارے ملکیتیں میں معلوم ہوئیں ہو گئیں۔

اسنیم، بلندت اور دلیل آگرہ، بیرونی کے نجدی صونیوں نے وہاں جو فتحیہ سری گی تھا وہ گورنمنٹ کے علم سے بزرگیہ نہیں۔

نہ سہ ذلت بیسما نو صمد سے ذکالت ہے؟ و راندرے اسی دن شوار و رو سیاہ و پیار کردن فراریں و ربان بیرون ملے ہیں

کا ہر اور مسلمان بڑے شکنے کے خصوصیت میں کامیاب رہے، روزگاری تسلیم کیں وہ شفیع اور ربیعہ کے نام سے اپنے عہد میں اپنے عہد میں ادا کیے۔

و خبر روزگار، ایشانو وال استاد حسکه متعلاق فیض، تمارک که سه ایشان رسمی شدند - دو موسرع

فیصلہ لائیک ایڈیشنز سے مل رہت تھا اور اسی مل رہت سلیمانی کے نام

لے لیتے ہوئے اس سکھ نہیں کہا تھا۔ اس نے بھو دیکھ لیکے۔

وَكَانَتْ مُهَاجِرَةً مُهَاجِرَةً

وہ شہر کا نام "گلستان" تھا۔

دشنهای فتحتیه سفید (نامه و نسخه انتساب) -

نہ ہے لاحقہ ایک اپنے علم۔ اسی مدت میں اس کے ہندوستان پر امتداد کرنے والے فوجیوں سے

نہ کارکردہ تھے نہ کر کر رکھا۔ اخوند مفتی سے

اور عمار و محمد ولیس بیت کا از پیشہ چیلابی: اس مدد ای بی جے پریس صورت پر دو ہی دعا درست ہے جس کے مطابق

و پورنے حسب ایک ساہی جس اندر مکان بین رعن کر رہیں تھے اس مات تو صورت رکھا ہے لیہ سی ولان یہ ہو لیجے

بی تردی مسوار گاہیں لو یعنی وارکی طرف ہے اور رائے فیڈریں تھیں میر سماں ہیں

پیشہ مصطفیٰ ص ۱۳

مکھیفہ رضویہ

۷۸۶

تبرامی مددو خاطر مولوں المکرم المجل المفخم ذی المجد والکرام والفضل الاتم احسن الشیم حامی السنن حاجی الفتن
مولوی شاہ محمد عبید السلام ویباقی ذرا بی برکاتی درست بہ کاتم

السده علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتم . فیصلہ حق نما حاضر کر جیکا ہوں . مولوی سلامت لاذب رہبوی
کے دوسرا فتویٰ پر سارچ تین سور دکامن کا نامہ پار صوفیہ پر ایک خط جس میں ان اعتراضات کا فیصلہ اونٹ کے
الففیکر رکھا ہے . پرسوں جمعیہ کو مولوی حافظ رضا فارسی سے پڑھتے رہ جیتے ریبہ طلب بھیجا ہے اور کل شنبہ کو فقیرت
شہادت دوستانہ فرزیہ ناظرہ کی دعوت کا خط جسٹری جواب رسائی ہے ۔ ۹ مرجب روز شنبہ ۱۴ ربیع
روز سر شنبہ تک بارہ ملھرہ من حضرت سیدنا شاہ ابو الحسین اللہ نور میان صب تقبلہ قدس سرہ العزیز حاصل ہے
پہ چھبیسی دہ حضرت سیدنا سیدنا شاہ محمدی حسین میان صب قبلہ دلت بہ کاتم کے حد خوشی کے رحیاب قد و میخت زرم
بیس اسعاں فرمائیں ۔ زبانی میں فرمایا تھا اور پھر قریر اگلی تھانے آئے لہے اصلتھی ہوں کہ تاحد ایکان فخر و فخر
بیہ استہ عاصنکو فرمائی جائے ۔ بحمدیت والدہ ماجدہ تسلیم ویران میان وزیر میان سلام و دعا ، بہ کاتم علم و عمل ہے
فقیر احمد رضا خاں تی دری نظر ۲۷ ربیع دی الدھری ۳۳۷ھ

اس وائدہ نام کے سو مولوں میں حضرت علیہ السلام حضرت بہ بارہ بنت ۔ حاجی مسٹے عبا الفعوا و میرہ نے ساختہ
فارہنگ و حلیمہ و فخری دی کئی ۔ عرصوں میں کس دلیل پر بہ علی شہر بنی حاضری مولیٰ حضرت بہ بارہ بنت کے سیمی
بہ بیلی شہر بنی کو پہلی بار شرف یاریاں اور حضور حکیم حضرت اور شرف زیارت کا تیسرا امر قدر تھا ۔ بہ بیلی میں ایک غیرتی
کیاں قیام رہا ۔ اسی موقع پر حضرت بہ بارہ بنت کا فارسی کو اسلام فاجی مسٹے عبا الفعوا و میرہ نے ایک زمانہ حاصل
ہوئے کہ کار امام احمد رضا رضی میں بہ نیوی کے دشمنوں پر بہت جس کا مطلع ہے ۔

” حضور سید حبیر الوری سلام علیک ” بہ بارہ بنت شفیعۃ الوری سلام علیک ”
سید ” کو حضور فیض الدین علیہ السلام و رسلام سماحت نہ رہے ہے زید سیدنا امام اعلیٰ مسٹت فیض الدین ”
نے اپنے جن تبلیغات کا اپنا دفتر بابا ، و ر حضرت سرہن ملت کو اپنے اذکارات و اکرامات اور دعاؤں کے نوازا
و سفر را زیر باریا ہے اسکی تفصیل حطبیہ کتابہ ” اکرم احمد رضا ” اور ” تذکرہ حضرت جزر ہاں ملت بہ علاوہ
ضروریں ۔ حضرت بہ بارہ بنت کے نے بہ بیلی شہر بنی حضرت پر فاصل بہ بجتنی سے بیطمہ نوازش دا نامہ ملے ۔

صحيحة رضویہ
حکم ۱۴۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمٰدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلٰى سَلْوَاهٖ اَكْرَبِهِ

نور حدقۃ افصال نور حدیقۃ کمال عین نیز بحاف سعادت نشان مولوی محمد عبید العالی مرحیان الحوت

نورۃ اللہ بمحلمات النور المطلق

اللہ علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - بعد دعائی ترقیات ظاہر و ماطن دو تعلیمات حاصل ہو جیں

ما کافی لکھا ہے بازوئی رست بہ رساند چاہائے۔ اور حسیر پاشا فی تھا ہے ناف بہ ۱۰۰۰ و راک رکابی کی تکفی

مرسل پر امر حفوظ سب سے باذن اللہ تعالیٰ شفیع سات پایہ بارہ روز بھک انسان اللہ تعالیٰ کافی ہو گئے ورنہ علیہ تعلیم

صریفہ و بالفضل اولین اپنے والد ماجمہ سلمہ اللہ تعالیٰ فی غیرت سے اطلاع دیجئے۔ آپ رسائل معلم سے کہ ہمیشہ ملین

بیٹھے ہیں تغلک ہو گیا ہے یعنی عزوی و علیہ و کرمہ اون کو جعلہ ملیت و رفت سے اپنے اور اپنے صاحب معلمان اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے حفظ و ربان میں رکھے اور آپ کے بعد انہوں کو اون سایہ درافت کے سچے مدارج عالمیہ کے ترقی کے

خود میں کردہ کیام مریضے تفعیل کئیں اور پیر رکابی ملکہ عما ہے مولوی سلمہ اللہ تعالیٰ سے بنستہ بنستہ بن زبانیں - آپ اپنے کیا

بیڑھتے ہیں۔ اطلاع دیجئے - دربارہ اذان جو رہاں ایک شخص مخالف پیدا ہوا تھا اوس کا کیا انجام ہوا اور شہر میں

کیا ہادیت ہے۔ بعض رسائل جدیدہ حاضر کرتا ہے۔ ایک نسخہ بیعتا ہوں کہ شاہید سید نور اللہ لاہل کشتہ

تک پہنچے مرسل ہو گئے ہیں وہاں کی قدر رعایت پر مجھے اطلاع نہیں۔ جو عورسیہ عیسیٰ قدر مطلوب ہوا اطلاع دیجئے۔

حضرت حسین دامت برکاتہم دروائی داری صاحبہ کی خدمت میں فقیر کا سلام لگزور شکیہ، دروائی والدہ

سے فیض اللہ تعالیٰ فیضیت سے اطلاع دیجئے۔ واسطہ۔

فقیر احمد رضا فی دری فخر لہ ۰ ارزی الجمیع ۳۲۳ جو

ائے حضرت پیر بانی میلت پیر احمدات (ماہ ۱۴۰۳) احمد رضا میں پیر بلوی کی نورت سے بیان دو۔

دعاویٰ کے ذریعہ ہے سلسلہ تو ۱۴۰۳ میں جب بیانی میں پیر شرف رہا از حمل کھا سفر وغیرہ نو آئیں

ضیبور حسرے وقت پر رہا ڈن سے سر غراز فرمایا کہن پیر تیرہ ۱۴۰۳ کے میونٹ خیانتیں تھیں پس پل پر بڑی

مشیری حضیری کیجھی وقت وصیتیں ہیں جو اسی ملکیتی و سلطنتی حضور شریف کے درمیانی وارسی سدیدہ کی سماں ملکے جنم

العام داکرام حضروں نے فرمائیں - اور یہ بعد و دریا میں خوض بھیزی کا بھیزی ملک کہ دوں پل کے

عمریں لرعنہ کی حضرت مرحباً حلکے ہے ۷۰۰ پیر بلوی تھیں پر شیخ ہوا اس کے انداز و تیاب و لنسیں میون ۵۰ سالہ

۹۰۰ دوں کراچی میں وسکل علیسی کا پیاس جیپیاں لئیں پیر بلوی ان عکسی کو پھر کیے سنائیں

یہ لہار سلطہ - وہ صفائی فرستیہ رہیں رہے - اور - عمر الغن فدویہ سدیدہ ۱۱ کی قد و من و

ترینیں کا کام شروع کیا تھا - جو کندھہ بانہوں کے کت اس کام میں ووت تو پس تحریق ہوا

پس تحریق کیا تھا میں اسی درجہ کی کامیابی ملے۔

پس تحریق کیا تھا میں اسی درجہ کی کامیابی ملے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَحْمَدُه وَنُصَلِّي عَلَى مَسْلُولِهِ الْكَاظِمِ
بِعَذَابِ حَظَّ رَاهِيِّ صَوْنِهِ الْمُفْتَرِعِ مِنِ اتِّسَاعِ لَسْبِيِّهِ صَاحِيِّ الْفَقْتِ الْمُنْيِّهِ ذَوِيِّ الْغَصْنِ مُلْكِ الْأَرْضِ
وَالْأَنْوَارِ اهْمَلِ الْأَنْسِيِّهِ بِبَرْزَانِ مَوْنِيِّهِ مُحَمَّدِ عَلِيهِ السَّلَامُ قَدْرَيِّهِ بِرْكَاتِهِ دَائِيِّهِ بِرْكَاتِهِ

لہیم علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - آپ یہ حجہ کا بھی پوچنے چاہیے ہے

شہزادوں علی الائینہ اور تم الامثل۔ اور یعنی اسی المدعاً کردی تھی جو کہ مدد لعنتہ نہ تو

وَلِمَنْيَلُوكَمْ لِبَيْهِ مِنْ الْحَوْبِ وَعَوْرَتِهِ وَالْمُهَتَّدِونَ - جَنَابَاتٍ سَلَّمَ لَهُ ارْسَلَ مُلْكَهُ

عَلَيْكُمْ بِلِقَانَ آمَوْخَتْنَ بِنَ اَنَّ اللَّهَ اَحَدُ وَمَا هُوَ بِهِ كُلُّ شَيْءٍ عَدْنَ بِالْمَسْمَى مَرْلَى مَزْرُولَى حَوْرَدَارَنَ

میں کر امت فرمائے اور جانے والوں کو اپنے خوار رحمت میں چلنا پڑتے۔ میں اپنی حالت کیا مزعن کروں رہی

قیاس غرمالیوں کے ایسے مسوائیں یہ رہتے تھے میں یہ قا فیر کشیر۔ مولیٰ بزرگ جانشایر لئے کسے

ارادے کئے۔ ٹھہر مانستا، اللہ کان میو اس تے فقیر کے پاس میں کوئی عذر نہیں لے سکتا۔

غیر احمد رضی خ دری غزلہ : لکھنؤی، اللہ خاں، سنه ۱۸۷۰

اور ان سے اور زیادہ تھے۔ قمر سعد الدین چنیہ میں زہرہ فخر کا قبران - زہرہ شرف میں - دن ف ص حبیر بارکا

کے فوائد۔ برکات مخلوق و خلق سب کے مزدیگی نظیر و مجاہت بعونہ تھے عمر پر صدقہ ہے بنت ہمیشہ

و سعدت زرق۔ محبت اہی۔ حبیت لیلیہ۔ قلوب خدا نق بیس محبت این میں سے دو نشانوں میں مُنْتَوْبَہ کے نام کے اعلان

دھنکئے جاتے ہیں وقت بہت نبیل تھے ہر فیض روزانہ اس کے تجویز کئے۔ ان میں ایک پہ کام تھا۔ نقوش غر

لیں۔ ہر سچے میں اپنے لوبانگی رسمی دیکھیں۔ اور رسم وقت رام ناچ۔ روٹی ماعصرہ صفوی

لیکن ہوتا ہے فرماں دینے کی نیاز دے کر مدد کرنے کے لئے اپنے مددگاروں کی تعداد کو دبے دیا کریں۔ دن بھی نیشنل سٹیوں کی تعداد کو جائز کر لیں۔

پھر اس کے نصیحتے لئے جہنم ایک آب دریا و مسلمانوں

تھی تو شہزادی کے لئے احمد وابد نے صفت برداشت کا بڑا جس سے

لے سف تھر اور حصہ اکٹھی سی عجھی، یہ صد ضراور مصیت کی سکنی تھی۔

میرزا مصطفیٰ خان احمدی میرزا مصطفیٰ خان احمدی

صحیفہ در فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم : محمد و نصیلی علی رسلوہ الکریم
بگرامی مدد و نظر محبی الفضل القدیمی و الفضل الدنسیمی حیی السنن الحسنیہ یا حسن السنن الدنسیمی
مولوی حافظہ خود علیہ السلام صاحب درست فضائلہم -

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہم - صحت فرج و الدست مطلع فرمائیں - فقیر بے تو تبر سواد دعائیں
کر سکتے ہیں - مولانا عزو علی آپ کے وجود مسعود لوسلام و منت کے حق میں محمود و باوجود داعی - ایں -
فقیر بے نئے بیس طلب دعائیں - دو اشتہار حاضریں - اپنی ضمیرت اور ان کی رسمیت دو اپر جسہ
دروڈ کی رشاعت سے مطلع فرمائیں - عزیزی مولوی بہرہن الحق عذاب بعد مسلمان محفوظ واحد
سب اعباب ایلسنت تک سلا م سنتہ الدسلام -

فقیر احمد رحمۃ اللہ و برکاتہم

۳۲۷ مرتبہ

محمد فتحی سلیمانی

واللهم رب لغز روحى فداى دامت برکاتك علیي

ادم اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ و آفیض علیہ بارے و کراحتہ -

اصلیہ علیہ و رحمۃ اللہ و برکاتہ - پس از ادراگی آداب و تسبیات نیاز و اذکور ہر ارتقائے نہیں
الیسا فروپت اساس یا یکرہ دلیلہ الحمد والحمد صدقہ صیرتے آقا ہونغم ابہة اللہ تعالیٰ بخلاف فیضیہ الکاظم کرم میاصن
و عا و برکات تو جیہے اقدس خدا کے فضل و رحمتے یہ خلد مارب گئے نہ رستے - بن را کنسی در شکم سب مخدع ہے
این مکروہ ہوں او ز تغیر نہیں جاتی - کبی کسی توصیت و دخانی اور گیرا حصہ سے بے چین رہتا ہوں - حضرت رواطہ -
صلی اللہ علیہ و آفیض علیہ بارے و کراحتہ - میرزا جلیلہ کریمہ تعلیم اور رسال فرمود دنیا بیت حفوظ ہیں ہو اپنی شریعت حضرت جماں پاس رکھتے ہوں -
صیر و قدر کریمہ کامیابی انہیں تکملوں مریپا ہے - ماذن اللہ تعالیٰ میرزا اردو اکی دین دعا اور فذریمہ حبیبیہ شفایہ -

جبکہ ویا بیوں نے خود سب کے آرپوں کو چھپر کر دو رائلوں میں مسٹرد کے لئے

لیکم انتِ الرحمن الرحیم

سے ناخواز پر ہر چور کو کار بخشم آئی۔ تیرست ناچ دا تھوڑیں جو ناچنے لعف دئے جائیں۔

محی الدین و الحافظ الطاسعہ محمد دامت رحمۃ الرحمٰن علیہ ایضاً حضرت امام جمیعہ انسنت کیا تسلیم کیا شد المسرا علکتوں پر

قطوبِ الحکم و غیرہ الزمان تبلیغِ حنفیہ ایضاً تسلیم متفقہ اکیڈمیاتِ الربانیۃ ہے اندھام میریہ نامہ نہ فرشتہ ملازوں نامیں

و سلیمانیہ برستنے اور زیارتیں والدین آئیں آیات اللہ رب العالمین میں اسلام بھر کیا تھا اکبیر والبعوہ والشیررویں فواد و ہبہ بھر کیا تھا۔

الاسلام تسلیم و رفعہ اللہ وہم کا تھا۔ ادب و تحریکات بیناً ملوكِ کانہ بجا آور دھر عرض میں رسمانہ۔

حضور کا خافر زادہ ۲۳ بریان میاں حفظہ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ السریر، شوال المقرم بہر و کویاں سے

ار راشم ہو گا۔ اور پنجشنبہ کے شام کو نیالبائی مشائی و مبت بریلی شریش پہنچ کر شریف تھہ مبوسی سے سرفراز ہو گا

بین اسے اپنے طور پر معمول و منقول کی درسی تھیں یعنی رخودت و کفایت پڑھادیں ہیں۔ صدقہ برکات میاں صفور

اقبر سدا امتحت پیر کا تم العالیہ کا۔ غلام زادہ حفظہ اللہ تعالیٰ بنفلہ بروہ جل نہایت ہم و ذکی و ذہنی ہے اور ہم مقاعد و

مطابق لتب و اخزو اور آن مسائل علم و فنون کی کوافی استعداد و قابلیت رکھتے ہیں۔ بین واقعی وہ علوم۔ جو

علومِ حقیقتہ، علومِ عالیہ، علومِ فقہ ہیں اون کا مائدہ اون بخادرن و فاسیم رب تبارک و تعالیٰ اپنے فضل و معطاے حضور اقبر

پری کو بنایا ہے جسنوہ رہی۔ وہ عنی یوں تھکتے فہد اوتی خیر اکٹیا کے جل و اکٹا فراد۔ اور وہ کھنچ کر ہم و حلمہم الکتب

و احکامتے ہے اخھی جاں شیخان مسند ارشاد میں ہیں۔ حرف عالی بارگاہ حاملِ لواءِ العلم الکلامیک اور مفتی الفہم الہ

یں خاصہ رہباشی۔ ویاں کی ملازمت و خدمت و کفیل بردایی اور رکنور افغان سلیمان اللہ تعالیٰ شہزادی شہزادی رکن و کرم میریہ

کا اپک رشکر رکبہ بھی با ذن الترکیہ اسراق علم و معرفت۔ و تنفسِ فہم و ذہن و ذکاو حل دقاۓ قاتے ہے کافی ہے۔

رسمی کتابی علم تھر عکھاصل پوسکت ہے۔ (درگ) بریان میں اسوقت تو علم وہی ملکہ جو خاص مالیہ رکا

علوہ ربانیہ سے انعام فرمایا جائے۔ کذکرہ اللہ تعالیٰ ہیں کی حتیٰ عصیائی پر جلال، سر پا نہ رور جنت و بریان بن کر رہیہ

بنالب و قاہر اور عق کا بعین و حامی و ناہم رکھے۔ اور اسی برکات سے سنت سنت نہ، موصیت ملے و فنون کا اسی

سے اکمل ہو بنائے۔ غلام زادہ کی صفور کے زیر نعلیں پاک ۵۱ تری نور اے کریما نہ بر بیانہ اسغا ف و مریم کا ایم و اریں ۱۰۰

بڑ شوال ۱۳۳۳ھ میں

الحضرت بہر ہانی طفت اپنے والد ماحدہ سے واقع علوم وہی درسی کے حملے بھی دھیل علوم ظاہری و باطھی و التسابق فیصلہ رخیق

و معنوی ہے لے، بڑ شوال ۱۳۳۳ھ میں دھیل علوم کو ملبوسہ رہے بودھ بکر ۸، شوال ۱۳۳۴ھ کی بریلی شریف میں آستانہ

کمالیہ مسجد اور بہر ہانی شرف بار بیان پایا۔ اور سلسلہ ذہانی سائل فہست ملازمت فاضل برلوی صاحفہ رئیس کی

سعادت حاصل کی ۸، شوال ۱۳۳۴ھ میں فریضہ میں میں علوم دہنی درسی کے زیر حطا ہو ہونے کا نہ کرہے اسے بعد دیڑھ علی

اور ملبوس میں اپنے والد ماحدہ کی خدمت میں درس لفت دیسہ برادری رہا۔ جس سے اپنے علی دین میں اپنے قوی

یا یا اس کا جوی اندرازہ کیتا ہے۔ ارزی انجی ۱۳۳۴ھ صمیعہ صویہ میں اس سبق سارہ کرہے اب اسکی

یتھیت ہیں اطلاع دیجئے۔ اس فقرے کے دفعہ دعیت و ارزوت کے ساتھ جنہیں نہ شوق ہی احری بارگاہ نام و المست کے نام

حاصل بر جوی کے حضور شرف مار بیانی حصول کی، نشر کو صراحت کا دیا۔ اور مالہ فر شوال ۱۳۳۴ھ میں بریلی شریف علاقوں پر

کتب
من ۱۶ صحیفہ زلفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ اندریم۔

بشرف مدد حظہ مؤمن المحبیل المکرم ذی الجہہ والفضل و انکرم عالم السنن السنبیہ ما جی الفتن الرئیسیہ جامع الفتن
القہیسیہ قیامیہ اور زانی انسانیہ عضوی و انسان و بہت لغبین جذب مؤمن مونوی محمد علیہ السلام حبیب ادیم انہستے
برکاتہم و اعلیٰ فی اراد ربہ زرباہم۔ آئین

السلام علیکم و سلیمان۔ بزرگانہ میون ذریں بیٹھے کرسوں ۵ صفحہ برسال اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بنداشتہ دادا
ابوالظلیل قلبی کرم سلام میں آفاقت دو بیان و امر راغب سنما و شرعاً عدائے بیان میں امن و امان یوسٹی میں
و حجت اللہ عبده اقبال اسینا بمحبہ اللہ تعالیٰ آپ عیاں تھے ان تمام اقطار میں حیث دین والبستہ بٹ۔
فاجیاں وجیاں و انجیف محبایم آئین۔ یہ فقیر تھیر بام عت قشرت معاہدی پر آن غیر محظوظ دو ناعتمادی لعم
رب اکرم بزرگی عالم صاحب اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہی و احمد اللہ رب بیان۔ ڈھائی سال سے اگرچہ امراض داد کرو
شناہ و سرو نیبیہ با امراض کا لذم یوئے ہیں۔ قیام و قعود رائع بسجد بزرگیہ عصباں ہے۔ مگر اللہ للہ دین حق یہ
استقامت عطا فرمائی ہے۔ بکثرت اندھا روز افزوں ہے اور حفظ اپنی تفصیلیں نامتناہی شامل ہاں و الحمد للہ رب العالمین
پاپیں شفیع بدن و قوت حن و نشرت فتن بمحبہ اللہ تعالیٰ پنچ سماں میں معدطل نہیں۔ کھانے اور سونے کی فرمادت ہیں ملتی
اللہ و رسول جبار علی و ملائیتہ نفعیلیہ وسلم کے سوا اخابر میں وہ دکاں اعنقا ہے۔ اور انہیں سوائیں کیتی جاتی ہے۔
الحمد للہ جذب کی محبتی الصانع جہیلۃ اللہ صحیم قلب میں راسخ ہے۔ بیان نیاز نامہ نہ تھوں۔ بلکہ بوجہ نشرت کا رامنگوار صاف
شریفیہ یا عیاں نہیں بیان صوری بہتان اختو سلمہ از عکن کو جو اب بھی نہ ہو۔ مگر کم درست بیسہ یاد میں ہے۔
اور بہتان دخانیں۔ میں بہتان اختو کا رسانہ دربارہ تیکیہ قبر مدت سے آیا ہوا ہے۔ مانتہ اللہ بنت احمد
یہ مسئلہ محتل فیہ اور فقیر کا مانتہ ردد بارہہ مزارہت لمیسہ بلانڈ ادب معنی یورم ہے۔ غزال جسک روپ پھولی
ہے۔ ابیر سیریں بیان اگر اپنے شخص سے پڑھ اور شدائی کی۔ میں بہتان اختو صبک کو اپنے اوسی سے دست پر دری چاہیے
اوہنے ایک مطلع میں یہاں صدقہ بھی دیتھی۔ جب باغ جہاں کے مانی ”سر جدہ مالک“ یا یا یا کہ مولا جل و علاؤ مالی پساحمد
ادب ہے۔ ملک عرف ناظر خاذم باغ ہے ہوتا ہے ملک و انسان موح ادکرام۔

مکوئن بہتان اختو علیہ سلام و دعا سب احبابِ اسلام۔ متبرہہ رحمتہ دری نورہ۔ لہ مریمہ ادا حضرت شریعت
کتبیہ

اللہ حضرت بہتان ملت نے اپنے دسالہ تعلیم تاریخ الجوہان الاصحی فیما بحوزہ یہ مقبیل امکن الصلح ۱۴۲۳ھ سی
تفصیل بہتان اختو نظر نیطے ہے۔ آنحضرت شیخ حضور پیر کیمیہ سید فیض بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اس دا لذنامیں دو نسیم سکریٹری
بہتان دسی درست دھنی کے بھوڑ حضرت بہتان اختو دسالہ تعلیم دسالہ تعلیم فرکورہ تو شائع ہیں فرمایا۔
کہ جس نت پاک سے دستبر دروی کے یہ اعلیٰ حضرت شیخ فرمایا اس کا مطلع میں حضرت بہتان طت نے عرض کیا ہے۔
جب باغ جہاں کے مانکن کی دیکھ بنا دلکھ میلوں کی تراک بھول اپنیں یعنی چھانٹ لیا تھیں جتنی کو الی پہلو لدا کر
اپنے نکھل عالم کے بھم سوہنیتے، سر نیت سماں کو دنیم ماضی سے حنفیہ نسلیہ انکر صورتیں پہنچ دیں۔
لیکن سفہیں دلڑزادے اور دریں اکبر سیریں کی نت ہاں، تو، شرکم حضرت بہتان اختو کے چکر تھریخ بہتان میں
سچھیت پڑھیں۔

مولانا مولیٰ سیدہ سنت حسین عصب سہیسوںی مردم و مخفیور پیار کے ایک مستقل سنتی عالم تھے زمانہ
حضرت عالیہ مائیہ قدر سو سیڑھہ میں سیر پیار کے مدرسہ میں مدرسہ اول بھی رہت تھا۔ وہا بھی سنت خوارج
فرمایا کرتے تھے ویساں اگر سانے سچے نہ رجاتا ہے دل پر تاریک آجات ہے یہ نہ دم غلط ابین صبب اونکے مہبزادے
میں عبّعی یمار شریف نے فقیر کے ساتھ بہت علیعہ سے پشت آئے۔ سر بریاں بہت لمبے مثل نساد تھے
فقیر کے حصے کا یہ ہوا ۲۱ ہے۔ اسی بلسے میں لتوادا ہے۔ ان کا بہرہ بھاری تھا اپنے بہت ندوادا ہے اور سخت
لکھیوں ہے۔ فقیر کو شیر بھی نہیں کہاں کا بہل سسے کتب اور کتابوں کا کرتاب۔ میں کوئی نہ تھا اپنے کو ایک بعض تحریرت میں اب
ان کے حلف عدالت شرع سے بہت بہاؤ زد یعنی اگر وہ ملے تو انسناوں کو نہ کھا جائیگا۔ تکریہ علت نظریہ کیں ان کی نسبت
مسنن میں آئے یعنی میں بھی بہت تھا وہ بیوی کو تھکیت فرمائے اور کوئی تھکیت نہیں کی تھی۔ اور علم شریع میں کسی کی
تحقیصی نہیں۔ جو اسلام و انحراف کی بیان، مسلم و کافر کو پر پڑھے۔ ہر نزدیک نہیں پوسٹ اور انہر پیار
روؤی میں کوئی بخشی پائیں تو علم بے ثبوت روشن ناملوں پر بخوبی آزاد مفسر حضرت سے اعتماد از نذرا۔ درجہ
بزرگ ہوں وہاں رہتے۔ ان کے عقیلیں بہل کے نہیں۔ ان کے نامہ حب مخفی بیوی کے شدہ دات ہی اب تھوڑی تر عرض
بے ود اپنے فقیر کا تم نہ عہد نہ کر رہتے جو جلسہ مدرسہ سے قبل اون کا ایک عذر مستحق عقاویں میں مبتدا ہے۔
کہ یہ سیرے تقبیہ سے ہیں۔ اور اپنیں شلبیں میں آئیں ایجادت پیاریں تھے پیاریں میں تھے کہ اتر آپ کی میں تھے
لشکر نامہ۔ بکرا ہے بیس و دو سلٹ مستشوک موتیہ نامہ بیس ہیں۔ دوست میں حاضر کر رہا ہوں غیاث الدین

عما فراہ کر و ہابیہ کی روشن چلہ چاہتے ہیں نصر ری کے پس ناٹیں۔ وحی عین اللہ عاصم الولیل و عاصفاً با۔ آپنے
کم سو بیس سو اون ٹو اس ارادے ملعون ہے اور دیگر ارادات فاسدہ ریز ارسانی ہے ہر وہ زبردست بند پر روانے
بند ملکیت ہے تو راٹھے بیوی بیٹے با رائے۔ آپنے دسمبنا احمدہ علیہ السلام بے پیار

اینها ممکن است در بیانات هر ۱ سوی قوت ده مرصد اینستیتو نشود و حتی تقریباً اینجاست که مساحت

کو لفظلہ و کرم پر نہیں اندھہ و لدر ساح مالح پائیں سطہ ذرا نہیں ۱۰ اور ان سے گورمیں بیٹھنے ۔ جو میں ہوں گے

نیز بکر کے نام سے دیا گیہ روزِ شنبہ آتی ہے تین روزِ شنبہ کی مساحت بھرپت ہے جو ایسے سارے امدادیں ملے

ہست شنیز ہے۔ ایسے دو افراد میں ایک شرمند ہے میرا ارت کا اس سنبھالتے اور اُس سنبھالتے زردا شہزادہ جانش

بازو پر فانہ دو سائیں پر ماندہ کردہ سندھ انتظام کر کریں۔

تین آنڑا ار رتھات نہیں دار ہے کا باسٹر۔ باسٹر کا سبھ تھے بازو پر باندھو دین نہیں میں وو دنگو نہ

سپریا ملتمی ہے نہ بڑے۔ خدا کو ایک نئی تھرے میں پان نکر شہر میں رکھ دیں اور زیر کنٹھ پنچ یا پندرہ۔

کے استد سر کو دیکھا گئے بعد نازنبر اس پر اس شریت سات بار آبیرہ اکٹھی اسی میں تین بار

وہ آئندہ روز اُنہیں بار بڑھ کر ہے اور اُنہیں سارے مالک ہے اور اُنہیں اپنے بیان کے تین حصے اور سچے

نہ اور میں پرستیت ماریں پر تینی کے ساتھ بستے جائیں۔ اندھہ اسٹف اسٹک وَسُوک رِسُوک

من ای شہر تھا سے نسلیہ دسالی کے تین ہزار کے بعد زیر ایشہ فرزندتھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حکم نهادت (راز) سے جسے سلیمان بھی بریان میاں دیکھ لائے ہو وانہیں مم

بیکریا فریاد دری شنیله - **لهم رجید زلما و شریعه**

بایلیم شادی نمی بین سکردم کی میز را ته جنی بیم. تیرا ۱۸۰۱ ایل در صفا کو

زندگی کے ہر محفل پر شریعت کی باندھی کی پروپیت کرتے نظر آتے ہیں ان کے مقامِ نبوی اور مدنی محنت کو

عمر لیکن مصلوی

حَسَنَةُ أَكْرَمِ الْأَنْجَانِيَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت امیر سکھار عظیم اقوائے نعم مصلحت اعلان کر امن تحریرین بہرمان الغنڈو راستبریں جھیلکیں جسیں انہیں
وائلہ ایسا بہر نہیں دیا تھا فرقہ ایسا نہیں اور ایسا نہیں کہ سرکشی مقتبیت نہ فوت نہ وان
بیلہ دبہ کدیہ ایسا نہیں ایسا نہیں ایسا نہیں بیدار و بندہ و دیگرہ صندوز دیا ایسا دیگرہ یہ استادیں نہیں دیا
بیٹ ایسا نہیں بیٹ ایسا نہیں
السلام علیکم و رحمة اللہ و برکاتہ : آداب و نیات پیارے کیا نہ بنا و روزگار میں بزرگ کردیا و زادہ
بہرمان بہر نظر انتہا کیے رام لکھت افروز شودہ گرانی صفو و فضیہ سدا فرضیہ صقد مسٹر گرم و راتن میں صدق و ناصاری
جڑاچ و بایچ اقوائیں کیا تاز پیڑو کر میہو گئے چھپو رو ایڈنگر سفہیں میں تیار کر دیں بدھندری میر توئی نہیں کو شفا دیتے جو لوگوں
جھٹا فرہ کرا پتھون و سببیت و صفت و تائبیت میں بام دست و نہیں کو سیلاحت بہتریت ایسے ایں
اسو دو رستیں میں سنت و ابلیس نت کل عزت و عصیت و عظمت شناخت پیر قمر و حبیل فاتی نہ کو دبود و بداؤ و قیدیم
ایسے نیل امہ نہیں کو خنوار و قدر میں لہبہ اندیں پی کے سوا طبع نیت زکیات کی ادائی قہ او ردنخور کے دانت باہر گئی گرانی سے
و ابستہ دنخور کی نہیں و نہیں و سلیمانیت ذات و ملک نہیں تسلیم او میں زن ایں نہیں و میں کے لئے بہر کا نہیں
جیسے بے رنگ امہ اسلامیں نیسلامہ زادیم و بھوپی نیتہ و رافی غرضیہ ایں نہیں نہیں و سر کا نہیں

ا) اللہ کو کہ بہادر زادہ بہر بزرگ سے عظیم اللہ تعالیٰ کے سنت و شریعت کے اوقات رفعت و بزرگ سے مرتضیٰ رہا تھا ویرکار
کے لئے بھی شرف و تقدیمیت کے صفت پائیں اور تشریف افہم کیا جاتی ہے جبکہ بھرپور بھائیوں کی دلخواہی
جیسے تقدیمیت اور پیشہ افسوس کی نہیں۔ مذکور کی یہ بڑا مسدود تدبیح و دعویٰ کے دردست نہیں بلکہ سزا خواہ
کے سریلہ پنڈیت شوتو و سلوکت و پشراج کے درجے کا۔ میری یہ فرض کہ پیغمبر ﷺ کے درجے میں پڑھنے کے
قدس سر جنم اسے تھے بہر کی قوت کی نہ زادہ غلام پیغمبر ﷺ کے درجے میں پڑھنے کے
شماق اور اشہم سے بنتے ہیں اپنے داک کے نام سے بنتے ہیں اور پیغمبر ﷺ کے درجے میں پڑھنے کے
یہ تعاون کے اثر نہیں کیا جاتے اور روزگار کے سفی سنبھال کیا جاتے اور کوئی کام کیا جاتے اور کوئی کام کیا جاتے

بے سعادت مالکِ حب کی اپنے نسب مبلغ و دیگر حشرات کے سر (ستفادہ و دفعہ) رکھنے والا اور عذرا نہ کرے تو مردیا نہ
انداد و اعمال خیال رشوان زیادت سے بس کجا ہے تھا اس کو اپنے قومی اور صفتی سیاست، تراویح فرمائے

مکتبہ علامہ

بجو چب اسند علاؤ گرامی صفت والہ طاں نہ سمعا احمد ملک کے بین دو جن کو دھنور سہم اشتمل کے عرنے پذیرہ بدلیں گے

امدادیں یوں نہ تشریح کرنا ممکن نہیں

ا سیعاب عوینہ بنت سراجہ بیوی احمد بن سعید
امہ اندھہ و رائے نہ کریں دل کی خلیلہ ایک دل دلیل
کے پانچ سو سال میں بیکار بیکار بیکار بیکار بیکار
پرستی کی پرستی کی پرستی کی پرستی کی پرستی کی پرستی

لشکر کے لئے ایک بڑی تعداد میں پہنچا۔ اس کے بعد اپنے
لشکر کے لئے ایک بڑی تعداد میں پہنچا۔ اس کے بعد اپنے

Leibniz - ein Kritikus der Schriftsteller

وَالْمُؤْمِنُونَ

صحیح رضویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْ
نَحْمَدُهُ وَنَصَّلٰ عَلٰى رَسُوْلِهِ وَآتَكُرْ بِهِ
بِمَا حَظِيْتُ بِهِ مِنْ اتِّقٰمٍ مِنْ مَعْنَى تَنَاهٰ كَمِنْدَهِ اسْمَامٍ وَرَبِّ

دَامَتْ بِعَادِيهِ وَلَوْزَاتْ اِيَّا عَيْهِ وَبِيْلَيْهِ

الْسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اَللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ تَسْ - پنداب مولانا صونیں کروں اے رجیب بھیت سوونڈ زینتہ
تعالیٰ علیہ کے عذاب نہزادے ہے میں نہ زیندگانی تھی بے ایک بیر بیٹاں میں آتے ہیں - دفعہ بلاسیں جو الدار اپنے وہیت
بکونڈا مولانا صونیں بہر پانی بیان سلیمان سلام و دعا -

نَقْيَرُ الْمُرْدَنِ فِي تَوْرِی خَرَلَه - ۱۲ ار بیع الداں شریف سیمہ

مولانا نہیں لذیغی کئی - نقیر دعائے نہیں کرتا ہے اب کاظم پیش نہیں کردا کہ بولا کیش بکو
بیک پینی بھاک کے داک کی نہیں ہے اور نہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حاءدا و مصلیا و مصلیا

کنور نور آلم صرکار عظیم - هنرمندی و رحمت سلطان العزیزی

لفضل داكتور نجاح الدين والملحق الطاهر محمد الملاعنة إلى فرقة كلية العلوم قطب حفان

خود الزمان فصل و نهم من سفر الكون على العالم الكل عمر عام المست مع لهم نار نور

وَلِنَفْرَةِ الْمُنَاهَى وَالْمَنْ وَلِنَفْرَةِ الْمُكَبَّرِ وَالْمُكَبَّرِ وَلِنَفْرَةِ الْمُكَبَّرِ وَالْمُكَبَّرِ

لہجہ علماء و روحانیت اللہ و برکاتہ . آداب تھیات نیاز ملک کا نزب آور دو عرضی اس سامنے

سکھر ای مفاوضہ معاہدوں کے مطابق سر فراز فرمایا۔ ۱۴۲۳ء کے بعد سر فراز نے لامبے مدتی میں بہرہ و کاروائیوں پر مصروف رہا۔

فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ الْأَذْعَانُ وَرَأَى الْمَرْءَ مُهْبَطًا مِّنْ صَرْبَهِ دُلْ وَكَلْ كَيْ نَعْتَدْ بَهْ فَسَرَّهُ

وہ لارڈ میں رائے دیکھنے والے اور جو اس کی بھروسہ بھی کر رہے تھے وہ اس سے اپنے دل کا دل دیکھنے کے لئے آتے تو وہ افسوس نے اس مستالد کو مدد کی۔

اور میں سخنوار کو ختم کر دیا۔ اب برس رکھ کر اپنے سفر کا پیارا شروع ہے۔

بیس تیراللہ - اور مادل اللہ وہ باقاعدہ بھی جو درجہ ہے جسے تیراللہ کے دن دینے سے غلبہ

الله عز وجل فرمانی . شهید را می خواهد که از این افراد مطلع باشد

افروز بلواء اور رئیس ایک دن بیرون نہیں تجھم علیٰ۔

تمہارے بھائیوں کی کام کا شف

نکر زبانی یعنی پرسیدن عالی سطح بـ التفاق نماید مگر دلایل را در مورد این کیزی

مدد و فرمانا۔ اور ادھر اس نزدیک رئیس گرنسٹار ملکہ پاکستان کا ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں مارے جائے گا۔

سے لئے صورتی کو ملکہ نے دعہ بیٹھ کر اپنے پیس اور ایک فاصلہ رکھ کر دستی و سنبھال کر

خواہ سر دعویٰ راجہ ناشر نامہ میں کیا یقین دو ۱۹۵۰ء تا خاتم الحدیث کے ائمہ رکن رکنیں اور بنیل عذر و تحریر و ستر

نے علم از رعنیہ کی زد کا درج کر رکار نہیں کیا۔ ملکم نادوار کے خذیلت صندھ بانس

لے لیا گیا اور سرے سے بیز بیز کوئی وغیرہ اور جب تک تمل نہ

و میتوانند از این نوادرات از مکانیزم هایی برخوردار باشند که در آنها از این نوادرات استفاده شود.

وَالْمُهَاجِرُ مِنْهُ بِمَا أَنْهَى إِلَيْهِ أَنْهَى وَمَنْ يُغْرِي
بِأَنْهَى لِمَنْ يُغْرِي بِأَنْهَى فَمَنْ يُغْرِي

اور وہ تدبیش کی کیا کامیابی نہیں کی کہ شہنشیں کو تابی نہیں کیے گئے۔

بنہہزادگان بارگاہ (۱۹۰۰) بروائیں تباہ، زایدیاں اور برادران نہیں فلمیں (برادرانہ سوناں) خود

تذہبیت شنیدیں۔ اور وہ نہیں کہ تو تنہام بنتہ تباہ معزت کی کامیابی ہوئی تھیں بلکہ بزرگوں کی تجویز

بین الدین علیہ السلام کا تذہبیت شنیدیں تھے۔

دریں ہر یعنی فیروزہ، آرزو، سعادت، حب و عشق کروں، شہریں نہ ال رہن و منابت نے اب سے

بگل خوار کا مشکلہ نہیں، کیونکہ دل اپنے زبانی کے لئے درمیانی کر دے رہا ہے۔

لڑو، مکرمہ والوں کا پیارہ بارگاہیں اور بارگاہیں فاروق بارگاہیں۔ بے بُرگاہ بارگاہیں ایک دل

جس ایک دل اپنے اور اپنے دل کے لئے تیکات زماں میں ایک آرزو میاہیں خوبیتیں ہیں

برکات دعاء تو یہ اندھائیں بے بُرگاہیں تیکات زماں میں ایک آرزو میاہیں خوبیتیں ہیں

و بُرگاہیں ایک دل کے لئے تیکات زماں میں ایک آرزو میاہیں خوبیتیں ہیں۔

اوپر یہ رنگوں کی تہی تہیں ایک دل کے لئے تیکات و ترجی۔

و بُرگاہیں ایک آرزو دکانیں ایک دل کے لئے تیکات و ترجی۔

حامدا و مھمنا و سلی

بحضور پر نور اکرم سرکار ہشم - آقائے نعمت دریائے کرم و رحمت سلطان علماء المغصودین بر بان لغفلہ دوڑن

محال العین والملسم للظاہرہ محمد دامتہ رضا صدر عصرہ سر المکتوم قطب ملکہاں خوش برمان تبلیغ جام
کعبیہ تم مفیض ان کمالات الربانیہ علی العالم - بخاطر حضرت دمام ہبست سرکار مولیٰ فخر مولیٰ سیدنا مسٹر شم نامہ مذکون
رسیستنا برکتیں ای ارباب والریب آئیں آیات التقدیم علی العلیف ہستنا الشیخ الاستاذ المعلم بنتہ التکبیر والبہریہ

روحی فدائے دامت بر کجا تکمیل للعالیہ

السلام علیکم و رحمة و برکاتہ - آداب و تسبیت نیاز مملوکا نہ بکار اور دلکشی رسانی -

لَا همْ لِمَوْلَىٰ وَلَا نَصِيرٌ
لَا هُمْ بَرَّٰنَ بَرَّٰنَ
لَا هُمْ بَرَّٰنَ بَرَّٰنَ

حیدریم ہبہت القوسیہ حبیبہ علیہ نہ لعل نعمر و لعیف علیہ سالع کرہ و سیمی لعاضرۃ العلیۃ مولود و ملاد و الفضل و
رحمہم آمین -

حدائق حضور اقدس کام علیہ و للعافیہ ہیں - فادا اللہ تعالیٰ سلا اعزز و افع علی العلیین برد و کراہیہ -

جبل پور غایت جوش شوق کے ساتھ دنیو کی تشریف آوری کا مستندی اور زیارت و قدمبومی کام تھی ہے۔

آپ ہم اک اعتبارت استوفت ہبہ پر حادث بفتنہ بنا بہت ابھی ہے۔ وہاں تکا ہیوں سے شہر پاک و منصب موسم
حوالہ وار ہے۔ بہمنیوں نعمتوں نماں گوں عاسروں اگی جیز جاگی تشویش انہیں تھیں پر دا زیاد - شر ایں
کیاں سائیں و خفتہ ہیں اور زیسہ ہے لوناگوں استقام و آدھ و میڈ بے سلسل تو ردنے تو بھج اور ابھرے بچع

تفاری و اعززہ و دعایں تو افسر دن طراویں سلول و نظر میں رعنائنا : بھول اللہ تعالیٰ و ستو نر آج و د اسیاں ہم و ضریں
بتماہ مندفع ہیں - اور پیش تھا یہ بہرگان عالی یار گاہ سے اللہ تعالیٰ و القاہ بس بھیم و توبہ ملکیں و مجموع الخاطر

ہیں - امیر اللہ تعالیٰ علیہ دلکشی العاصمہ و احسانیہ - یہ سب بھیہ میرے آقائے نعمہ و کرم سرکار عالم تمام حفظ اللہ تعالیٰ

و بیورن للاحاظ کے میاں و برحات تو بھات تھیں سیہ کامند قبیہ - کہ نہ اللہ تعالیٰ مسدد راز کے بعدہ اپساد را

پر لھف زمانہ امن و رہنمائی خیبہ سو جس سے ساہیاں کی دیرینہ آرزو دا بستہ نئی ہے بین سکون و بیعت

نکن قتوں ہمیبوں کی ورنہ ہے دلہی دلہیں مفتر ہے کے سوا ہمیں نہ کسی آئی - انتظاوہ مدید کے بعد شر اکے

فضل و ریاست و رہن باشیرو برانت سرت بخش زمانہ ہمایوں نے اپنا پھرہ نورانی دلھایا - ہمارا سارے موانع منفع

ہیں اور ندادت اسی رسائی نے ملت جمع -

بھل پور میں حضور اُن شریف قدر میں سمعت لزوم نہ ہے اور اُن شریف رکن زیارت وینڈ دستا می کے انوار ببریت سے
لطف بخوبی دوستی کر دیتے تھے اُنکے ساتھ میں بیرونی رکے ہے اُن رکن دس زیان افروز رہا ریاست اُنہوں
کو ایک سرپرست اسی قدر ہے اُنکے لئے اُنکے تائید مادے مامون و نبوح ستوں کے سعاد و خیر اُن
سیادگان کا مکمل ہے اس سبب بنتہ تھے تھے بیرونی موسیٰ کاظم

لشیا احمد صارک نصیر شریعت خان کردستانی

لصی کے الہینان پر صدھرا بات تھی تو اسی فصل پر یہ توں کے وستیلانہ بڑے دنونکے یہ صندھانہ نا ز مر نہ
بیٹا خاصہ بارگا اصر کا رنگ ستم انہیں لے زنگیاں بھوکتائیں اور اسی پر بجزولی ہے دسکے دس قبول
کے خردہ حاذر دست مسٹش روایت ہے کہ اسی ورہ میں -

اس میں تک نہیں کہ صغر طویل ہے اور عصوبت و عذالت سے فائدہ نہیں۔ بہرے کو یہ آقا کے نہیں کہ صورت میں نہ رہے اور جس سے تحریک انتہا ملے اپنی آنکھوں کے اپنی جان کو فرشتہ را کروں ۔ اور حتم اب حکم
ذرد نہیں کلیج کا چھٹا نہ آئے دوں ۔ سکنی کلاس پری گاڑی روز و کرن جائیں ۔ حضرت کی خدمت و مدد و نعمت
رفاقت صاحبِ حق نے اپنے کام کا انتساب و تسلیم حضرت پری کے اقدس و تعالیٰ نامہ کو فرمایا ہے
کہ شعبین نسبت ہے سانچے پیرے اخْرُ وَ اسْدُ اَ قَافْ رَادْ سے سرکار نے ملک ایمان عظیم انتہا دے دیا ہے
کہ تشریف آوری اکھر و خیر و رحمت ملکی ۔

ادھار کا ایک نامہ اس سفارتیں لے کر نہیں کیا تھا اور اس کے بعد پہنچنے والے زرداڑوں کے بھرپور بھرپور دستے
کا سفر کا سفر نہیں کیا۔ اوس سفر کے مدت تقریباً اٹھا سو دن تھے۔

سیر جانشین خری ساده دوم الخیس

ابن سیدنا پاکستان